اشاعت نمبر:35

قہرِ یزدانی برجانِ دجّال قادیانی

واعظ الاسلام مولانا حافظ
سید پیر ظہور شاہ قادری حنفی رحمۃ اللہ علیہ

راشد انصاری قادری رضوی

فیضانِ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کراچی پاکستان راشد انصاری قادری رضوی

واعظ الاسلام مولانا حافظ

سید پیر ظہور شاہ قادری حنفی رحمۃ اللہ علیہ

○ حالاتِ زندگی

○ ردِ قادیانیت

حالات زندگی :

مجمع جمال صوری و معنوی، صاحب کمال ظاہری و باطنی حضرت مولانا پیر ظہور شاہ ابن مولانا پیر سید محمد شاہ قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جلال پور جٹاں ضلع گجرات میں ۱۳۰۶ھ بمطابق ۱۸۸۸ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے اجداد کشمیر سے آ کر جلال پور میں مقیم ہو گئے تھے۔ جب سن شعور کو پہنچے تو قرآن پاک مولانا حافظ نور الدین رحمۃ اللہ علیہ سے جلال پور میں پڑھا اور کچھ درسی کتابیں بھی انہی سے پڑھیں۔ بعد ازاں کچھ عرصہ برادر مکرم مولانا سید اعظم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس جموں میں استفادہ کرتے رہے۔ پھر کچھ وقت پشاور میں رہے اور آخر میں بریلی شریف جا کر کسب فیض کیا اور فراغت حاصل کی۔ اپنے والد ماجد کے دست مبارک پر بیعت ہوئے اور خلافت سے مشرف ہوئے۔ ان کے علاوہ شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ سے بھی استفاضہ کیا۔

حضرت پیر صاحب اپنے دور کے مقبول ترین مقرر تھے۔ آپ جہاں وعظ فرماتے، ہزاروں کا اجتماع ذوق وشوق سے شریک مجلس ہوتا۔ آپ کا خصوصی وصف یہ تھا کہ عوام الناس کو عقائد، اعمال اور اخلاق کی اصلاح کی بھرپور تلقین کے ساتھ ساتھ کلمہ طیبہ کا ذکر کرایا کرتے تھے جس کا حاضرین کے دل پر نہایت خوشگوار اثر پڑتا تھا اور بہت سے لوگ راہ راست پر آ جاتے۔ قدرت ایزدی نے آپ کو زور بیان، وجد آور خوش الحانی اور حسن سیرت وصورت کا حصہ وافر عطا فرمایا تھا۔

آپ مسلک اہل سنت و جماعت کو بڑے مدلل طریقے سے بیان فرمایا کرتے تھے اور عقائد باطلہ خاص طور پر اہل تشیع کا رد بڑی خوبی سے فرمایا کرتے تھے۔ انسان تو انسان،

حیوان بھی آپ کے حسنِ بیان سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے تھے۔

ایک دفعہ موضع کندہ وال (ضلع جہلم) میں بہت بڑے اجتماع سے خطاب فرما رہے تھے کہ ایک اونٹ سوار آ کر محفل میں شریک ہوا۔ جب اس اونٹ کو باندھنا چاہا تو اس نے شور مچا دیا۔ حضرت پیر صاحب نے فرمایا:

"اسے چھوڑ دو! یہ بھی کالی کملی والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر سننا چاہتا ہے۔"

چنانچہ وہ اونٹ خاموشی سے بیٹھ گیا اور جب تک تقریر جاری رہی خاموشی سے بیٹھا سنتا رہا۔"

حضرت پیر صاحب شریعت مطہرہ کی سختی سے پابندی فرمایا کرتے تھے۔ کوئی کام خلاف شریعت دیکھتے تو بروقت اس کی ممانعت کرتے۔ موضع بوچھال کلاں (ضلع جہلم) میں ایک عظیم اجتماع سے خطاب فرما رہے تھے کہ انگریز ڈپٹی کمشنر سرِ راہ گزرتے ہوئے انبوہ کثیر دیکھ کر رک گیا اور جلسہ گاہ میں جا کر مجمع کی تصویر اتارنے لگا۔ آپ نے فوراً منع فرما دیا اور فرمایا: "ہمارا دین اس کی اجازت نہیں دیتا۔"

آپ نے تقریباً چالیس برس تک وعظ و ارشاد کے ذریعے عوام الناس کے دلوں کو نورِ ایمان سے گرمائے رکھا اور دور دراز علاقوں میں جا کر دین کا پیغام لوگوں تک پہنچایا خاص طور پر جہلم، گجرات اور سرگودھا کے قصبوں اور دیہاتوں میں آپ کا دورہ اکثر ہوا کرتا تھا۔ تبلیغ دین کے سلسلے میں آپ نے بڑی بڑی صعوبتوں کو برداشت کیا اور کسی بھی موقع پر آپ کے عزم میں تزلزل پیدا نہیں ہوا۔

ایک مرتبہ ایک شیعہ نے آپ کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا اور الزام لگایا کہ یہ اہل تشیع کو برا بھلا کہتے ہیں اور گالیاں دیتے ہیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں آپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ آپ کے

صاحبزادے سید فخر الزمان شاہ قادری (جن کی عمر اُس وقت چھ یا سات سال کی تھی) نے جب آپ کو ہتھکڑی پہنے ہوئے دیکھا تو رو دیے اور پوچھا: آپ کو یہ زنجیر کس نے لگائی۔ آپ نے انہیں دلاسہ دیا اور فرمایا: بیٹا! یہ اسلام کی خاطر میرا زیور ہے۔ یہ کیس تین ماہ تک چلتا رہا۔ بالآخر ہندو جج کنول نین نے آپ کو باعزت طور پر بری کر دیا اور فیصلے میں لکھا کہ میں ایسے شخص کے بارے میں تصور بھی نہیں کر سکتا کہ وہ کسی کو گالی دے یا خلاف شائستگی کوئی بات زبان پر لائے۔

حضرت پیر صاحب کامیاب مقرر ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین شاعر بھی تھے۔ آپ کے کلام میں بلا کا اثر تھا۔ آپ کے کلام کی مقبولیت کا یہ عالم تھا کہ دیہاتی عورتیں بھی دودھ بلوتی اور آٹا پیستی ہوئی آپ کے اشعار پڑھا کرتی تھیں اور کلمہ طیبہ کا ورد کیا کرتی تھیں۔

آپ نے وعظ و تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے تصنیف و تالیف کا سلسلہ بھی نہایت خوش اسلوبی سے جاری رکھا اور نہایت مفید اور مقبول عام تصانیف کا ذخیرہ یادگار چھوڑا جن میں اصلاح اعمال کے علاوہ عقائد باطلہ خاص طور پر مرزائیت اور تشیع کی مدلل تردید کی ہے۔ آپ کی تصانیف کے نام درج ذیل ہیں:

☆ ...... نورِ ہدایت

☆ ...... شمشیر پیر برگردن شریر

☆ ...... وظائف حضوری

☆ ...... چرخہ ظہوری

☆ ...... خطبات ظہوری

☆ ...... سیف مرید بر فرقہ یزید

☆ ...... صمصام حنفیہ

☆ ...... سیف الخادمین علی رؤوس الفاسقین

☆ ...... مرغوب الواعظین المعروف بہ محبوب العاشقین

☆ ...... ظہور کرامت وغیرہ۔

رد قادیانیت :

آپ نے فتنہ قادیانیت کے رد پر دو کتابیں لکھی ہیں:

۱۔قہر یزدانی بر سر دجال قادیانی

یہ کتاب قادیانی عقائد، قادیانیوں کو مسلمان ماننے اور ان سے تعلقات قائم کرنے مثلاً نکاح وغیرہ سے متعلق تین اہم فتاویٰ اور ان پر کثیر علمائے کرام کی تصدیقات اور تاثرات پر مشتمل ہے۔

۲۔ظہور صداقت در رد مرزائیت (یہ کتاب اب تک دستیاب نہیں ہو سکی۔ اگر کسی صاحب کے پاس ہو تو ادارے کو ارسال فرما کر شکریہ کا موقع دیں)

آپ کے ہاں چار صاحبزادیاں اور چار صاحبزادے سید قمر الزمان شاہ، سید فخر الزمان شاہ (فاضل حزب الاحناف لاہور، سجادہ نشین دربار شریف ظہوری، منارہ ضلع جہلم) سید محبوب الزمان شاہ اور سید عادل مسعود شاہ تولد ہوئے۔

حضرت پیر سید ظہور احمد شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ۲۲ جمادی الاولیٰ، ۸ فروری ۱۳۷۲ھ بمطابق ۱۹۵۳ء اتوار اور پیر کی درمیانی رات کو وصال فرمایا۔ مزار انور منارہ ضلع جہلم میں ہے۔ آپ کے خلف الرشید مولانا سید فخر الزمان شاہ قادری مدظلہ ہر سال آپ کا عرس باقاعدگی سے کرتے ہیں۔

قہرِ یزدانی
برجانِ
دجّال قادیانی

(سنِ تصنیف: 1912ء)

تصنیفِ لطیف

واعظ الاسلام مولانا حافظ
سید پیر ظہور شاہ قادری حنفی رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان اللہ لایھدی من ھو کاذب کفار

قہر یزدانی

بر جانِ

دجالِ قادیانی

۱ ...... فتاوی عظیمہ من علماء الحنفیہ

۲ ...... عدم جواز نکاح مرزائی بامسلمۃ سنیۃ

۳ ...... عدم جواز صلوۃ جنازہ قادیانیہ

واعظ الاسلام حافظ سید پیر ظہور شاہ قادری

جلال پور جٹاں، ضلع گجرات، پنجاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَ وُضِعَ السَّیْفُ فِیْ اُمَّتِیْ لَمْ یُرْفَعْ عَنْھُمَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِیْ بِالْمُشْرِکِیْنَ وَحَتّٰی تَعْمَلَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِی الْاَوْثَانَ وَاِنَّہٗ سَیَکُوْنُ فِیْ اُمَّتِیْ کَذَّابُوْنَ ثَلٰثُوْنَ کُلُّھُمْ یَزْعَمُ اَنَّہٗ نَبِیُّ اللّٰہِ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَانَبِیَّ بَعْدِیْ وَلَا تَزَالُ طَائِفَۃٌ مِّنْ اُمَّتِیْ عَلَی الْحَقِّ ظَاھِرِیْنَ لَایَضُرُّھُمْ مَنْ خَالَفَھُمْ حَتّٰی یَاْتِیَ اَمْرُ اللّٰہِ (رواہ ابوداؤد والترمذی)

ترجمہ: روایت ہے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے کہ کہا رسول اللہ ﷺ نے کہ جس وقت رکھی جاتی تلوار میری امت میں نہیں اٹھائی جائے گی تلوار قتل اس سے قیامت تک۔ اور نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ ملیں گے کتنے ایک قبیلہ میری امت سے ساتھ مشرکوں کے۔ اور نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ پوجیں گے کتنے ایک قبیلہ میری امت سے بتوں کو۔ اور تحقیق شان یہ ہے کہ ہوں گے میری امت میں سے جھوٹے وہ تیس (۳۰) ہوں گے۔ سب گمان کریں گے وہ نبی خدا کے ہیں۔ حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں، نہیں کوئی نبی پیچھے میرے۔ اور ہمیشہ ایک جماعت امت میری سے ثابت رہے گی حق پر اور غالب۔ نہیں ضرر پہنچا سکے گا ان کو وہ شخص کہ مخالفت کرے ان کی یہاں تک کہ آئے حکم خدا کا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ والصلوٰۃ علی سیدنا محمد المصطفٰی وعلی الہ المجتبی واصحابہ المقتدیٰ۔

اما بعد! احقر العباد خادم العلماء فقیر حافظ سید پیر ظہور شاہ قادری واعظ الاسلام جلال پور جٹاں ضلع گجرات پنجاب، برادرانِ اسلام کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ لاہوری مرزائی جماعت کی طرف سے ایک ''دوورقہ اشتہار'' شائع ہوا ہے جس میں بائیس (۲۲) اشخاص نے (جن کے نام آگے درج کیے جائیں گے) حلف اٹھا کر بیان کیا ہے کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا دعویٰ نبی ورسول ہونے کا ہرگز نہ تھا۔ مسلمان ہماری قسمیہ شہادت پر اعتبار کریں اور مرزا صاحب کو مدعی رسالت نہ سمجھیں اور نہ ان کو بسبب دعویٔ نبوت ورسالت کافر وخارج از اسلام سمجھیں۔ جن اشخاص نے ان کو سمجھا ہے غلو کیا ہے اور علمائے اسلام نے الزام لگا کر ان کی تکفیر کی ہے، غلط ہے۔ حقیقت میں وہ نبوت ورسالت کے مدعی نہ تھے بلکہ محدثیت اور مجددیت کا دعویٰ کیا ہے۔

لہٰذا مسلمانوں کی اطلاع کے لئے مرزا صاحب کی طرف سے دعویٔ نبوت ورسالت وتوہینات انبیاء وعقائد الہامات وتحریرات پیش کی جاتی ہیں جس سے صاف ثابت ہے کہ مرزا صاحب رسالت ونبوت کے مدعی تھے۔ خاتم الانبیاء ﷺ کو خاتم نبوت نہ جانتے تھے اس لئے مسلمان نہ تھے۔ بلکہ جو ہم عقائد مرزا غلام احمد کے ہے کلھم کافر وخارج از دائرہ اسلام ہیں۔ اگر فقیر کے کہنے پر رنج پیدا ہو جائے تو علماء صاحبان سے بطور استفتاء تصفیہ کر کے ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔

مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے مریدوں کی بابت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ میں مسیح موعود ہوں اور عیسیٰ ابن مریم سے بڑھ کر ہوں۔ جو کوئی مجھ پر ایمان نہ لائے گا وہ کافر ہے۔ خدا میری نسبت کہتا ہے تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں تو میرے واسطے ایسا ہے جیسا کہ میری اولاد جس سے تو راضی اس سے میں راضی اگر تو نہ ہوتا تو میں آسمانوں کو پیدا نہ کرتا۔ خدا عرش پر تیری حمد کرتا ہے خدا نے مجھے قادیان میں اپنا سچا رسول کر کے بھیجا ہے اور خدا نے مجھ کو کرشن بھی کہا ہے معجزہ کوئی شے نہیں محض مسمریزم اور شعبدہ بازی ہے۔ آیا اس قسم کے عقائد والے کو کافر کہا جائے یا نہ۔ اس کی امامت وبیعت اور دوستی وسلام علیک اس سے اور اس کے مریدوں سے جائز ہے یا نہیں۔ بینوا بالتفصیل جزاکم اللہ رب الجلیل۔

الجواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم

اما بعد ...... پس مخفی نہ رہے کہ عقائد مذکورہ کے ماسوا ملحد قادیانی کے اور بہت سے عقائد کفریہ ہیں جن میں بعض کا بطور مشت نمونہ از خروارے کلمہ فضل رحمانی سے ذکر کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے اور وہ یہ ہیں: عیسیٰ علیہ السلام یوسف نجار کے بیٹے تھے۔

(ازالہ اوہام صفحہ نمبر ۳۰۳)

حضرت یسوع مسیح کی نسبت لکھا ہے شریر مکار چور شیطان کے پیچھے چلنے والا جھوٹا وغیرہ وغیرہ۔ (دیکھو ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۳ تا ۷)

اور اس جگہ یہ بھی لکھا ہے کہ آپ کی تین دادیاں نانیاں زنا کار تھیں۔ انبیاء علیہم

السلام جھوٹے ہوتے ہیں۔ (ازالہ صفحہ ۶۸۸ تا ۶۸۹)

حضرت جبرائیل علیہ السلام کسی نبی کے پاس زمین پر نہیں آئے۔ (توضیح المرام صفحہ ۶۸ تا ۶۵)

قرآن شریف میں جو معجزات ہیں وہ سب مسمریزم ہیں۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۷۴۷ تا ۷۵۰)

دجال پادری ہے اور کوئی دجال نہیں آئے گا۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۴۹۵ تا ۴۹۶)

دجال کا گدھا ریل ہے اور کوئی گدھا نہیں۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۶۸۵)

یاجوج ماجوج انگریز ہیں اور انکے سوا کوئی اور نہیں۔ (ازالہ صفحہ ۵۰۲ تا ۵۰۸)

دخان کچھ نہیں غلط خیال ہے۔ (ازالہ صفحہ ۵۱۳)

آفتاب مغرب سے کوئی نہیں نکلے گا۔ دابۃ الارض علماء ہوں گے اور کچھ نہیں۔

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو ابن مریم اور دجال اور انکے گدھے کو اور یاجوج ماجوج اور دابۃ الارض کی حقیقت معلوم نہ تھی۔

مرزا کی طرف سے دعویٰ نبوت

۱...... قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ. یعنی کہ اگر تم خدا سے محبت کرتے ہو تو میری تابعداری کرو۔ (براہین احمدیہ صفحہ ۲۳۹)

۲...... مرسل یزدانی و مامور رحمانی حضرت جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی۔

(سرورق ازالہ اوہام)

۳...... خدا نے مجھے آدم صفی اللہ کہا اور مثل نوح کہا، مثیل یوسف کہا، مثیل داؤد کہا پھر مثیل موسیٰ کہا پھر مثیل ابراہیم پھر بار بار احمد کے خطاب سے مجھے پکارا۔ (ازالہ صفحہ ۲۵۳)

۴...... پس واضح ہو کہ وہ مسیح موعود جس کا انجیل اور احادیث صحیحہ کی رو سے ضروری طور پر قرار پاچکا ہے وہ تو اپنے وقت پر اپنی نشانیوں کے ساتھ آ گیا اور آج وہ وعدہ پورا ہو گیا جو خداوند

تعالیٰ کی مقدس پیشگوئیوں میں پہلے سے کیا گیا تھا۔ (ازالہ ۳۱۳ تا ۳۱۴)

۵...... چونکہ مسیح میں مماثلت ہے اسلئے اس عاجز کا نام بھی آدم کہا اور مسیح بھی۔

(ازالہ صفحہ ۴۵۶)

۶...... خدا تعالیٰ نے براہین احمدیہ میں اس عاجز کا نام امتی بھی رکھا اور نبی بھی۔

(ازالہ صفحہ ۵۳۳)

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ مرزا صاحب کی مؤلفہ براہین احمدیہ خدا کا کلام ہے۔

۷...... احمد اور عیسیٰ اپنے جمالی معنوں کی رو سے ایک ہی ہیں اسی ایک طرف یہ اشارہ ہے۔

(ازالہ صفحہ ۶۷۳)

۸...... اور یہ آیت کہ هو الذی ارسل رسوله بالهدیٰ و دین الحق لیظهره علی الدین کله درحقیقت اسی مسیح بن مریم کے زمانے سے متعلق ہے۔ (ازالہ صفحہ ۶۷۵)

۹...... وہ آدم اور ابن مریم یہی عاجز ہے کیونکہ اول تو ایسا دعویٰ اس عاجز سے پہلے کبھی کسی نے نہیں کیا اور اس عاجز کا یہ دعویٰ دس برس سے شائع ہو رہا ہے۔ (ازالہ ۶۹۵ مطبوعہ ۱۳۰۸ھ)

۱۰...... حضرت اقدس امام انام مہدی و مسیح موعود مرزا غلام احمد علیہ السلام۔

(رسالہ آریہ دہرم مؤلفہ مرزا صفحہ ۹۵)

۱۱...... ان کو کہو کہ تم خدا سے محبت رکھتے ہو تو میرے پیچھے ہو تو خدا بھی تم سے محبت کرے۔

(انجام آتھم صفحہ ۵۲ تا ۵۶)

۱۲...... اے احمد تمہارا نام پورا ہو جائیگا قبل اسکے جو میرا نام پورا ہو۔ (انجام آتھم صفحہ ۵۲)

۱۳...... تو ہمارے پانی میں سے ہے۔ (انجام آتھم صفحہ ۵۳)

۱۴...... پاک ہے وہ جس نے اپنے بندے کو رات میں سیر کرائی۔ (انجام آتھم ص ۵۳)

۱۵......نبیوں کا چاند مرزا صاحب آئیگا۔ (انجام ص ۵۸)

۱۶......ما ارسلنک الا رحمة للعلمین تمکو تمام جہاں کی راحت کے واسطے بھیجا۔ (انجام صفحہ ۷۸)

۱۷......انی مرسلک الی القوم المفسدین علی الصراط المستقیم۔
یعنی تجھ کو قوم مفسدین کیطرف رسول بنا کر بھیجا۔ (انجام صفحہ ۷۸)

۱۸......یٰس و القرآن الحکیم انک لمن المرسلین علی صراط مستقیم۔
یعنی اے سردار تو خدا کا مرسل ہے راہ راست پر۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۷)

۱۹......قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما الھکم الہ واحد۔
یعنی اے نبی ان سے کہدے کہ میں تمہاری طرح انسان ہوں میری طرف وحی ہوتی ہے کہ تمہارا خدا ایک خدا ہے۔ (دیکھو حقیقۃ الوحی ص ۸۱)

۲۰......قل یایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا یعنی "اے مرزا تو تمام لوگوں کو کہدے کہ میں اللہ کا رسول ہو کر تمہاری طرف آیا ہوں"۔ (اخبار الاخبار صفحہ ۳)

یہی فرمان الٰہی ہیں جنہوں نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو کامل رسول بنایا جب وہی الفاظ مرزا صاحب کو خدا نے فرمائے تو وہ کیوں کامل نبی و رسول نہیں۔ یا یوں کہو کہ مرزا صاحب نے خدا پر افتراء کیا ہے۔

کہاں ہیں وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ غلام احمد صاحب نے دعویٰ نبوت و رسالت نہیں کیا۔ کیا انہوں نے یہ کتابیں پر خرافات اپنی آنکھ سے نہیں دیکھیں؟ یا جان بوجھ کر چشم پوشی کر کے مخلوق خدا کو چاہِ ضلالت میں ڈبونا چاہتے ہیں اور فریب دہی کے واسطے چند ایک شعر مرزا صاحب کے، جو انہوں نے قبل از دعوے لکھے تھے، لکھ کر مسلمانوں کو مغالطہ دیتے

ہیں۔ خصوصاً لاہوری مرزائی جماعت نے بھی یہی شعر پیش کر کے حلف اٹھائی ہے کہ مرزا غلام احمد کا دعویٰ نبی و رسول ہونے کا ہرگز نہ تھا: بیت

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفیٰ مارا امام و پیشوا
آں رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام
ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام

مشتہرین کے نام یہ ہیں:

۱...... محمد علی ......(ایم اے پریزیڈنٹ انجمن اشاعت اسلام لاہور)
۲...... ابو یوسف مبارک علی ......(سیالکوٹ)
۳...... جمال الدین ......(بی اے انسپکٹر سکولز جموں)
۴...... سید عبدالجبار شاہ ......(سابق بادشاہ سوات)
۵...... شیخ نیاز احمد ......(میونسپل کمشنر وزیرآباد)
۶...... شیخ نور احمد ......(بی اے پلیڈر ایبٹ آباد)
۷...... محمد یحییٰ دیو گراں ......(ضلع ہزارہ)
۸...... محمد یمین داتہ ......(ضلع ہزارہ)
۹...... یعقوب بیگ ......(ایل ایم فزیشن اینڈ سرجن لاہور)
۱۰...... سید محمد احسن امروہی
۱۱...... کمال الدین ......(بی اے ایل ایل بی مسلم مشنری)
۱۲...... خان صاحب غلام ......(رسول ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس فیروزپور)
۱۳...... محمد جان مرچنٹ ......(وزیرآباد)

۱۴...... شیر محمد ......(پی اے پرنسپل اسسٹنٹ ریونیو ممبر جموں)

۱۵...... شیخ مولا بخش ......(پروپرائیٹر فلور ملز لائل پور)

۱۶...... محمد عجب خان ......(تحصیلدار نوشہرہ)

۱۷...... بشارت احمد ......(ایل ایم ایس کرنال)

۱۸...... عبدالرحمٰن ......(ای اے سی گجرانوالہ)

۱۹...... صاحب زادہ سیف الرحمٰن ......(پشاور)

۲۰...... عزیز بخش ......(سپرنٹنڈنٹ ضلع ڈیرہ غازی خان)

چونکہ یہ ایک عظیم الشان مغالطہ ہے جو قسم کھا کر ان اصحاب نے لکھا ہے کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی سلسلہ احمدیہ سچے مسلمان تھے اور ان تمام عقائد پر قائم تھے جو اہل سنت والجماعت کے عقائد ہیں۔

۱......آپ آنحضرت ﷺ کو آخری نبی یقین کرتے تھے اور آپ کے بعد دعویٰ نبوت کرنے والے کو کاذب و کافر یقین کرتے تھے۔

۲......آپ نے نبوت و رسالت کا ہرگز دعویٰ نہیں کیا۔ محدثیت اور مجددیت کا دعویٰ کیا ہے۔

ناظرین آپ کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ کس قدر دروغ بے فروغ ہے جو ان اصحاب نے قسم اٹھا کر لوگوں کو دیا ہے۔ نبوت و رسالت کے متعلق ان کی کتابوں سے بہت کچھ ثبوت دیا گیا۔ اب معلوم کرنا چاہیے کہ مرزا صاحب نبی و رسول تو ایک طرف، مسلمان بھی ہیں کہ نہیں۔

جواب: مرزا صاحب ہرگز مسلمان نہ تھے۔ وہ خود لکھتے ہیں۔ ''پس جیسا کہ آریہ قوم کے لوگ کرشن کے ظہور کا ان دنوں انتظار کرتے ہیں وہ کرشن میں ہی ہوں اور یہ دعویٰ صرف میری طرف سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے کہ جو کرشن آخری زمانہ

میں ظاہر ہونے والا تھا وہ تو ہی ہے آریوں کا بادشاہ......الخ۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۵)

اور سیالکوٹ والے لیکچر میں کہتے ہیں۔ ''کہ حقیقت روحانی کی رو سے میں کرشن ہوں جو ہندو مذہب کے بڑے اوتاروں میں سے ایک اوتار تھا۔'' الخ

جب مرزا صاحب کا اپنا اقرار ہے کہ میں آریہ ہوں بلکہ آریوں کا بادشاہ ہوں تو پھر مسلمان ہرگز نہ رہے کیونکہ آریہ لوگ تناسخ کے قائل اور قیامت کے منکر ہیں اور کرشن جی مہاراج کا بھی یہی مذہب تھا۔ چنانچہ وہ گیتا میں لکھتا ہے بیت

بقید تناسخ کند داد رش   بانواع قالب دروں آورش
بہ تنہائے معبود در میروند   بجسم سگ و خوک در میروند

جس کا مطلب یہ کہ اعمال سزا و جزاء اسی دنیا میں بذریعہ آواگون (تناسخ) ملتی ہے، یوم الآخرت کوئی نہیں۔ (دیکھو گیتا مترجمہ فیضی صفحہ ۱۳۶)

پھر کرشن جی ارجن سے کہتے ہیں۔ ''ہم سب گزشتہ جنموں میں بھی پیدا ہوئے تھے اور اگلے جنموں میں بھی پیدا ہوں گے جس طرح انسانی زندگی میں لڑکپن جوانی بڑھاپا ہوا کرتا ہے اسی طرح انسان بھی مختلف قالب قبول کرتا ہے اور پھر اس قالب کو چھوڑ دیتا ہے''۔ (دیکھو گیتا شلوک ۱۲ و ۱۳ ادھیائے ۲ ترجمہ دوار کا پرشاد افق) پھر کرشن جی کہتا ہے۔ ''جس طرح انسان پوشاک بدلتا ہے اسی طرح آتما بھی ایک قالب سے دوسرے قالب کو قبول کرتی ہے''۔ (اشلوک ۲۲ ادھیائے ۲)

ناظرین یا تو مرزا صاحب کا کرشن ہونا غلط ہے یا مسلمان ہونا غلط ہے کیونکہ کوئی شخص مسلمان اور آریہ دونوں مذاہب کا متبع نہیں ہو سکتا۔ کیا کسی مجدد اور مسلمان اہل سنت والجماعت کے ایسے عقائد ہو سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ اس طرح کفر و اسلام میں کچھ فرق نہ رہا۔ اگر مرزا صاحب

رسول خدا ﷺ کو سچے خاتم النبیین جانتے تو مذکورہ بالا الہامات سے دست بردار ہوتے۔

سوال: مرزا صاحب پر الزام لگائے جاتے ہیں کہ انہوں نے یہ دعویٰ کیا کہ میں خدا ہوں مجھے کن فیکون کا اختیار دیا گیا ہے۔ میں خدا کا رسول ہوں صاحب شریعت بھی ہوں وغیرہ وغیرہ۔ یہ محض آپ پر افتراء ہے۔ الخ

جواب: یہ ہے کہ مرزا صاحب کے الہامات سے ان کا دعویٰ نبوت و رسالت ثابت ہے اگر ان کی تحریریں نہ دکھائیں تو ہم جھوٹے اور اگر آپ نے قسمیں کھا کر مسلمانوں کو دھوکا دینا چاہا ہے تو آپ سے خدا سمجھے۔ آپ کہتے ہیں کہ وہ رسول نہ تھے حالانکہ وہ افضل الرسل ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ فرمایئے یہ ان کا شعر ہے کہ نہیں بیت

آنچہ دادست ہر نبی را جام　　داد آں جام را مرا بہ تمام

یعنی جو نعمت نبوت و رسالت کا جام ہر ایک نبی کو دیا گیا ہے وہ تمام جام مجھ اکیلے کو دیا گیا ہے۔

حضرت آدم سے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ تک جس قدر نبی ہوئے ان سب کی نعمت کا جام جب مرزا صاحب کو دیا گیا تو وہ سب سے افضل ہوئے یا نہیں؟ مرزا جی کا مندرجہ ذیل شعر ملاحظہ ہو جس میں وہ آنحضرت ﷺ پر خصوصیت سے اپنی فضیلت کا فخر کرتے ہیں بیت

خسف القمر المنیر وانّ لی　　خسفا القمران المشرقان اتنکر

یعنی محمد ﷺ کے واسطے تو صرف چاند کو گہن لگا تھا اور میرے واسطے چاند اور سورج کو گہن ہوا اب تو کیا انکار کرے گا۔

مرزا صاحب کا یہ شعر پڑھو اور نور عقل سے دیکھو کہ کس قدر دروغ گو ہے اور دھوکا

دہندہ وہ شخص ہے جو مسلمانوں کو فریب میں لانے کے لئے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہتا ہے کہ

ما مسلمانیم از لطف خدا　　مصطفیٰ ما را امام و پیشوا

کیا امام اور پیشوا کی یہی عزت ہوا کرتی ہے جو مرزا جی نے کی کہ محمد کے واسطے ایک نشان ظاہر ہوا تو میرے واسطے دو نشان ظاہر ہوئے۔ مگر مسلمانو! کچھ افسوس نہیں کیونکہ مرزا صاحب نے اپنی کتاب البریہ صفحہ ۷۹ پر لکھا ہے۔ کہ ”میں نے ایک کشف میں دیکھا کہ خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی اللہ تعالیٰ میرے وجود میں داخل ہو گیا اور میرا غضب اور حلم اور تلخی و شیرینی اور حرکت و سکون سب اسی کا ہو گیا اور اسی حالت میں میں یوں کہہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔ سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب و تفریق نہ تھی پھر میں نے منشاء حق کے موافق اس کی ترتیب و تفریق کی اور میں دیکھتا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں پھر میں نے آسمانِ دنیا کو پیدا کیا اور کہا انا زینا السماء الدنیا بمصابیح پھر میں نے کہا اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔“

مرزائی صاحبان فرمایئے کہ جب مرزا صاحب خالق زمین و آسمان اور خالق انسان ہیں تو بے شک محمد رسول اللہ ﷺ سے بڑھ گئے کیونکہ محمد رسول اللہ ﷺ نے باوجود افضل الرسل اور خاتم النبیین ہونے کے کہیں اپنا کشف نہیں لکھا اور نہ خالق زمین و آسمان بنے وہ تو توحید ہی بتلاتے رہے۔ اشهد ان محمد عبده ورسوله فرماتے رہے۔ مرزائی صاحبان آپ نے ناحق جھوٹی قسم کھائی ہے کہ مرزا صاحب پر کن فیکون کے اختیارات کا جھوٹا الزام ہے۔ دیکھو الہام مرزا صاحب ”انما امرک اذا اردت شیئا ان تقول له کن فیکون. اے مرزا اب تیرا مرتبہ یہ ہے کہ جس چیز کا تو ارادہ کرے تو صرف

کہہ دے کہ ہو جا وہ چیز ہو جائے گی۔" (اخبار بدر ۲۳ فروری ۱۹۰۵ء)

مرزائی صاحبان فرمائیے کہ یہ مرزا جی کا الہام ہے یا نہیں؟ اگر الہام ہے تو آپ کا کہنا غلط ہے وگرنہ مرزا صاحب کے احتلام پر عمل بے سود ہے۔ (دیکھو تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۴۳)

اسی طرح مرزا صاحب کی کتاب اربعین نمبر ۴ صفحہ ۹ میں بابو الٰہی بخش کی نسبت یہ الہام ہے۔ کہ "یریدون ان یرو طمثک یعنی بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے مگر خدا تعالیٰ اپنے انعامات دکھلائے گا۔ جو متواتر ہوں گے اور تجھ میں حیض نہیں بلکہ وہ بچہ ہو گیا ہے ایسا بچہ جو بمنزلہ اطفال اللہ ہے۔" الخ

مسلمانو! الہام کی یہ تشریح مرزا جی کی اپنی ہی لکھی ہوئی ہے اس سے یہ امورات ثابت ہوتے ہیں :

۱..... خدا تعالیٰ جل شانہ بچے جنتا ہے۔

۲..... مرزا جی کے حیض سے اطفال اللہ پیدا ہوتے ہیں۔

۳..... مرزا جی خدا کی بیوی ہے جس کے حیض سے طفل اللہ پیدا ہوتے ہیں۔

اب ہر ایک مسلمان خود فیصلہ کر سکتا ہے کہ جس مذہب میں ایسے ایسے لغو مسائل ہوں وہ مذہب ذریعہ نجات ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ لہٰذا لاہوری مرزائی جماعت کے اراکین نے جو لکھا ہے کہ مرزا صاحب پر یہ جھوٹے الزام ہیں۔ اہل اسلام کو بتائے کہ یہ کتابیں مرزا جی کی تصنیف ہیں یا نہیں؟ اگر مرزا جی کی کتابوں میں یہ ذخیرہ خرافات ہے تو پھر مسلمان سچے۔ اور اگر مرزا جی کی کتابوں میں ایسا نہ ہو تو آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ ہم پر نالش (مقدمہ) کر کے بذریعہ عدالت جھوٹ سچ ثابت کر لیں۔ اگر مرزا جی کو اپنے دعوے میں آپ سچا یقین کرتے ہیں اور آپ کا ایمان ہے کہ مرزا جی خدا کے فرمان کے مطابق الہام

پاتے تھے اور مرسل من اللہ تھے تو گویا اللہ تعالیٰ کے حکم سے انہوں نے وہ وہ باطل مسائل اسلام میں داخل کیے جن کی قرآن شریف اور حدیث نبوی تردید کرتی ہے مثلاً ابن اللہ کا مسئلہ عیسائیوں کا، مسیح کا صلیب پر چڑھایا جانا جو کفارہ عیسائیوں کی بنیاد ہے، الوہیت مسیح کا مسئلہ، آریوں اور ہندوؤں کے اوتار کا مسئلہ، حلول ذات باری تعالیٰ کا مسئلہ جیسا کہ کشف میں لکھا۔ کہ خدا تعالیٰ میرے وجود میں داخل ہو گیا، تجسم خدا کا مسئلہ۔ الغرض ہر قسم کے باطل مسائل داخل اسلام کر کے خود کرشن جی کا روپ دھارا اور آریوں کے بادشاہ بنے باوجود اسلام میں ایسی خرابیاں ڈالنے کے مجدد دین محمدی کا دعویٰ بیت

بریں عقل و دانش بباید گریست

ہاں اگر لاہوری جماعت کو معلوم ہو گیا ہے کہ مرزا جی نبوت و رسالت کے دعاوی میں سچے نہ تھے اور آیات قرآنی کو اپنے پر دوبارہ نازل شدہ سمجھنے میں حق پر نہ تھے تو اعلان کیجئے کہ ہم مرزا جی کے خلاف قرآن و حدیث کشوف الہامات کو منجانب اللہ نہیں سمجھتے اور مسلمانوں کی طرح محمد رسول اللہ ﷺ کے بعد مدعی نبوت کو کافر سمجھتے ہیں جیسا کہ ابن حجر مکی کا فتویٰ ہے "من اعتقد وحیا من بعد محمد کان کافرا باجماع المسلمین" یعنی محمد رسول اللہ ﷺ کے بعد جو شخص دعویٰ کرے کہ مجھ کو وحی ہوتی ہے وہ تمام مسلمانوں کے نزدیک کافر ہے۔

اور مرزا صاحب لکھتے ہیں "کہ سچا خدا ہے، جس نے قادیاں میں اپنا رسول بھیجا۔" (دافع البلاء صفحہ ۱۱)

اور ملا علی قاری شرح فقہ اکبر میں لکھتے ہیں۔ "دعوی النبوۃ بعد نبینا ﷺ کفر بالاجماع" یعنی ہمارے نبی (محمد ﷺ) کے بعد نبوت کا دعویٰ بالاجماع کفر

ہے۔ نظیریں موجود ہیں مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی وغیرہ کے حالات دیکھ لو اور یہ کفر کا فتویٰ حضرت محمد ﷺ کے حکم سے باتفاق صحابۂ کرام صادر ہوا تھا اور تیرہ سو برس تک اسی پر عمل چلا آیا ہے کہ جب کسی امتی محمد رسول اللہ ﷺ نے نبوت کا دعویٰ کیا (چاہے اپنی نبوت کا نام ظلی، بروزی، اشتراکی، مجازی، تبع نبی، استعاری وغیرہ وغیرہ ہی رکھا ہو) کافر اور خارج از اسلام سمجھا گیا گو نمازیں پڑھتا ہو، روزے رکھتا ہو اور خود کو مسلمان کلمہ گو بھی کہتا ہو۔ مرزا جی اور مرزائی لاہوری جماعت کی یہ دلیل بالکل غلط ہے کہ علماء اسلام نے جو مرزا جی پر کفر کے فتوے لگائے لہٰذا وہ خود کافر ہوگئے۔ اجی جناب جب نظیر موجود ہے کہ مدعی نبوت اور اس کے تابعداروں کو آنحضرت ﷺ اور صحابہ کبار نے کافر کہا تو پھر مسلمان مرزا جی اور ان کے متبعین کو کافر کہنے میں بالکل حق بجانب ہیں۔ اگر مسیلمہ کذاب بھی مرزا جی والی دلیل پیش کرتا کہ میں کلمہ گو ہوں لہٰذا جو مجھ کو کافر کہتا ہے وہ خود کافر ہے تو کیا یہ دلیل درست ہوتی؟ ہرگز نہیں۔ تو پھر مرزا اور مرزائیوں کا یہ کہنا کہ ان جیسے کلمہ گو کو کافر کہنے والا خود کافر ہوتا ہے، غلط ہے۔ کیونکہ کلمہ گو تب تک ہی کلمہ گو ہے جب تک خود مدعی نبوت نہ ہو جب خود مدعی نبوت ہوا تو بمعہ متبعین خارج از اسلام ہوا۔ آپ مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیں۔

۱...... مرزا جی آپ کے اعتقاد میں سچے صاحب وحی تھے؟ یعنی ان کی وحی توریت و انجیل و فرقان کی مانند تھی جن کا منکر جہنمی ہوا۔

۲...... جو جو الہام مرزا صاحب کو ہوئے آپ انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے یقین کرتے ہیں؟

۳...... مرزا صاحب کے الہاموں کو وساوسِ شیطانی سے پاک یقین کرتے ہو؟

۴...... مرزا صاحب کے کشوف من جانب اللہ اور سچے تھے؟

۵...... شیطانی الہامات اور شیطانی کشوف کی کیا علامات ہیں؟

۶...... مرزا صاحب نے جو حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۱۱ پر لکھا ہے۔ کہ ”میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ان الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا قرآن شریف پر۔“ الخ کیا آپ کا بھی یہی ایمان ہے؟

۷...... اگر مرزا صاحب کے عقائد علماء اہل سنت والجماعت والے تھے اور آپ کے بھی ہیں تو پھر مسلمانوں کے ساتھ مل کر نمازیں کیوں نہیں پڑھتے؟

جواب کتاب وسنت کی روشنی میں دیا جائے کیونکہ آپ نے دعویٰ کیا ہے کہ مرزا صاحب اہل سنت والجماعت تھے۔

توجہ طلب نہایت ضروری برادرانِ اسلام کو اطلاع ہو کہ وہ اس ٹھوکر سے بچیں اور لاہوری مرزائی جماعت کی گندم نمائی و جوفروشی سے پرہیز کریں، اشاعتِ اسلام کا صرف بہانہ ہے۔ جب ان کو مرزا جی کا حکم ہے کہ ”جس ملک میں جاؤ پہلے میری تبلیغ کرو اگر وہ لوگ میری تصدیق کریں تو ان کے ساتھ نمازیں پڑھو ورنہ اپنی نماز الگ پڑھو“۔

(دیکھو فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۸۲)

سوال ہوا کہ اگر کسی جگہ کا امام حضور (مرزا جی) کے حالات سے واقف نہیں تو اس کے پیچھے نماز پڑھیں یا نہ پڑھیں؟

مرزا صاحب نے جواب میں فرمایا پہلے تمہارا فرض ہے کہ اسے واقف کرو پھر اگر تصدیق کرے، تو بہتر ورنہ اس کے پیچھے نماز ضائع نہ کرو اور اگر خاموش رہے نہ تصدیق کرے نہ تکذیب تو بھی منافق ہے اس کے پیچھے نماز نہ پڑھو۔

جب مرزائیوں کو اپنے مرشد کا حکم ہے اور فرض ہے کہ وہ مرزائی عقائد کی تبلیغ کریں تو پھر مسلمانوں کی کس قدر حماقت ہوگی کہ وہ خود چندہ دے کر مرزائیت کی تبلیغ

کرائیں اور اسلام کی جڑ کھوکھلی کریں کیونکہ اگر عیسائی مرزائی ہوگا تو اس کو مرزا صاحب کے الہام انت منی بمنزلۃ ولدی پر ایمان لانا فرض ہوگا تو اس صورت میں وہ بجائے ایک ابن اللہ (مسیح) دو ابن اللہ (مسیح و مرزا) کا قائل ہوگا یعنی ایک ابن اللہ حضرت عیسیٰ اور دوسرا مرزا صاحب۔ پس کوئی مسلمان مرزائی کو تبلیغ اسلام کے لئے ہرگز چندہ نہ دے جب تک اس بات کا فیصلہ نہ ہولے کہ کس اسلام کی تبلیغ مرزائی کریں گے؟ کیا لاہوری مرزائی جماعت تحریری اقرار دیتی ہے کہ وہ مرزائیت کی تبلیغ نہ کرے گی۔ جب تک وہ تحریری اقرار اور ہمارے اس ٹریکٹ کا تشفی بخش جواب نہ دیں ہرگز مسلمان ان کو چندہ نہ دیں ورنہ غضب الٰہی کے مورد ہوں گے۔ والسلام

۱...... اصغر علی روحی ......پروفیسر اسلامیہ کالج و پریزیڈنٹ انجمن تائید اسلام لاہور۔
۲...... سید احمد علی شاہ ......پروفیسر اسلامیہ کالج و امام مسجد شاہی لاہور۔
۳...... محمد یار ......امام مسجد سنہری لاہور۔
۴...... قاضی فضل میراں ......بی اے بی ٹی اسلامیہ کالج لاہور۔
۵...... محمد الدین ......بی اے فیلو، پنجاب یونیورسٹی۔
۶...... صدر الدین ......ایم اے پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور۔
۷...... نور بخش ......ایم اے ناظم التعلیم انجمن نعمانیہ لاہور۔
۸...... نجم الدین ......پروفیسر عربی اورینٹل کالج لاہور۔
۹...... احمد علی ......شیرانوالہ دروازہ لاہور۔
۱۰...... حاجی شمس الدین ......لاہور۔
۱۱...... مفتی عبدالقادر ......مدرس مدرسہ غوثیہ تکیہ سادھواں لاہور۔

۱۲...... عبدالواحد ......امام مسجد چینیانوالی لاہور۔
۱۳...... فضل الدین مصحح ......مطبع دین محمد سٹیم پریس لاہور۔
۱۴...... ابو محمد احمد ......امام مسجد صوفی لاہور۔
۱۵...... محمد حسین (شمس العلماء) ......پروفیسر مشن کالج لاہور۔
۱۶...... محمد باقر ......پروفیسر مشن کالج لاہور۔
۱۷...... حبیب اللہ منشی ......فاضل کشمیری بازار لاہور۔
۱۸...... ایم اے ضیاء الدین ......پروفیسر ٹریننگ کالج لاہور۔
۱۹...... ایم اے فضل حق ......پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور۔
۲۰...... مولوی کرم بخش ......میونسپل کمشنر لاہور۔

یہ چند ایک سطور میں نے اخی المکرم حامیٔ دین قامع البدعت پیر بخش صاحب پنشنر پوسٹ ماسٹر آنریری انجمن تائید اسلام لاہور کے رسالہ سے نقل کی ہیں۔

توہیناتِ انبیاء

۱...... میں سچ کہتا ہوں کہ مسیح کے ہاتھ سے زندہ ہونے والے مر گئے جو شخص میرے ہاتھ سے جام پئے گا ہرگز نہ مرے گا۔ (ازالہ اوہام صفحہ)

۲...... جس قدر حضرت مسیح کی پیشین گوئیاں غلط نکلیں اس قدر صحیح نہ نکلیں۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۷)

۳...... حضرت موسیٰ کی پیشین گوئیاں اسی صورت پر ظہور پذیر نہیں ہوئیں جس صورت پر حضرت موسیٰ نے اپنے دل میں امیدیں باندھی تھیں، غایۃ مافی الباب یہ ہے کہ حضرت مسیح کی پیشین گوئیاں زیادہ غلط نکلیں۔ (ملخصاً ازالہ صفحہ ۸)

۴...... سیر معراج حضرت ﷺ اس جسم کثیف کے ساتھ نہیں تھا۔ (ازالہ صفحہ ۴۷)

۵...... یہ حضرت مسیح کا معجزہ (پرندے بنا کر اس میں پھونک مار کر اڑانا) حضرت سلیمان کے معجزہ کی طرح عقلی تھا تاریخ سے ثابت ہے۔ اُن دنوں ایسے امور کی طرف لوگوں کے خیال جھکے ہوتے تھے جو شعبدہ بازی کی قسم میں سے ہیں۔ دراصل بے سود اور عوام کو فریفتہ کرنے والے تھے۔ (ازالہ صفحہ ۳۰۲) چڑیاں کا معجزہ حضرت مسیح کا اور ان کا بولنا اور ہلنا اور دم ہلانا یہ عقلی معجزہ اپنے دادا سلیمان کی طرح ہے۔ (ملخصاً ازالہ صفحہ ۳۰۴)

۶...... حضرت مسیح بن مریم باذن وحکم الٰہی الیسع نبی کی طرح اس عمل الترب (مسمریزم) میں کمال رکھتا ہے۔ اگر یہ عاجز اس عمل کو مکروہ اور قابل نفرت نہ سمجھتا تو خدائے تعالیٰ کی فضل وتوفیق سے امید قوی رکھتا تھا کہ عجوبہ نمایوں میں حضرت ابن مریم سے کم نہ رہتا۔ (ازالہ صفحہ ۳۰۸)

۷...... یہ جو میں نے مسمریزم کی طریق کا نام علم الترب رکھا ہے جس میں حضرت مسیح بھی کسی درجہ تک مشق رکھتے تھے یہ الہامی نام ہے۔ (ازالہ صفحہ ۳۱۲)

۸...... چار سو نبیوں کی غلط پیشین گوئی نکلی۔ (ازالہ صفحہ ۶۲۹)

۹...... جو پہلے اماموں کو معلوم نہیں ہوا تھا وہ ہم نے معلوم کر لیا۔ (ازالہ صفحہ ۶۸۳)

۱۰...... حضرت رسول خدا کے الہام ووحی غلط نکلیں تھیں۔ (ازالہ صفحہ ۶۸۸-۶۸۹)

۱۱...... اس بنا پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ حضرت محمد پر ابن مریم اور دجال کی حقیقت کاملہ بوجہ موجود نہ ہونے کسی نمونہ کے موبمو منکشف نہ ہوئی...... الخ۔ (ازالہ صفحہ ۶۹۱)

۱۲...... سورہ بقرہ میں ایک قتل کا ذکر گائے کا علم مسمریزم تھا۔ (ازالہ صفحہ ۷۴۸)

۱۳...... حضرت ابراہیم کا چار پرندوں کے معجزہ کا ذکر جو قرآن میں ہے وہ بھی ان کا مسمریزم کا عمل تھا۔ (ازالہ صفحہ ۷۵۲)

۱۴...... مریم کا بیٹا کشلیا[1] کے بیٹے سے کچھ زیادت نہیں رکھتا۔ (انجام آتھم صفحہ ۴۱)

[1] کشلیا راجہ رام چندر کی ماں کا نام تھا۔

عقائد مرزا صاحب

۱...... ہمارا خدا عاجی[1] ہے۔ (براہین احمدیہ صفحہ ۵۵۶)

۲...... حضرت مسیح ابن مریم اپنے باپ یوسف کے ساتھ بائیس برس کی مدت تک ...... الخ (ازالہ صفحہ ۳۰۳)

۳...... نیا اور پرانا فلسفہ بالاتفاق اس بات کو ثابت کر رہا ہے کہ کوئی انسان اپنے اس خاکی جسم کے ساتھ کرہ زمہریر تک بھی پہنچے پس اس جسم کا کرہ ماہتاب وآفتاب تک پہنچنا کس قدر لغو خیال ہے۔ (ازالہ صفحہ ۴۷)

۴...... سیر معراج اس جسم کثیف کے ساتھ نہیں تھا بلکہ وہ اعلیٰ درجہ کا کشف تھا۔ (ازالہ صفحہ ۴۷)

۵...... قرآن شریف جس بلند آواز سے سخت زبانی کے طریق کو استعمال کر رہا ہے ایک غایت درجہ کا غبی اور سخت درجہ کا نادان بھی ہے مثلاً زمانہ حال کے مہذبین کے نزدیک کسی پر لعنت بھیجنا ایک سخت گالی ہے لیکن قرآن شریف کفار کو سنا سنا کر ان پر لعنت بھیجتا ہے۔ (ازالہ صفحہ ۲۵-۲۶)

۶...... قرآن شریف نے ولید بن مغیرہ کی نسبت نہایت درجہ کے سخت الفاظ خوبصورت ظاہر گندی گالیاں معلوم ہوتی ہیں، استعمال کی ہیں۔ (ازالہ صفحہ ۲۷)

۷...... قرآن شریف میں جو معجزات ہیں وہ سب مسمریزم ہیں۔ (ازالہ صفحہ ۷۴۸، ۷۵۰، ۷۵۲، ۷۵۳)

۸...... قرآن شریف میں انا انزلناہ قریباً من القادیان۔ (ازالہ صفحہ ۷۶-۷۷)

۹...... اگر عذر ہو کہ باب نبوت مسدود ہے اور وحی جو انبیاء پر نازل ہوتی ہے اس پر مہر لگ چکی

[1] ہاتھی کا دانت۔

ہے میں کہتا ہوں کہ نہ من کل الوجوہ باب نبوت مسدود ہوا ہے اور نہ ہر ایک طور سے وحی پر مہر لگائی گئی ہے بلکہ جزوی طور پر وحی اور نبوت کا اس امت مرحومہ کے لئے ہمیشہ دروازہ کھلا ہے۔(توضیح مرام[1] صفحہ ۱۸)

۱۰......امام مہدی کا آنا بالکل غلط ہے۔(ازالہ صفحہ ۵۱۸-۴۵۷)

۱۱......پایہ ثبوت کو پہنچ گیا ہے کہ مسیح دجال جس کے آنے کی انتظاری تھی یہی پادریوں کا گروہ ہے......الخ(ازالہ صفحہ ۴۹۶-۴۹۵ وانجام آتھم وغیرہ)

۱۲......وہ گدھا دجال کا اپنا بنایا ہوا ہوگا پھر اگر وہ ریل نہیں ہے تو اور کیا ہے؟(ازالہ صفحہ ۶۸۵)

۱۳......یاجوج ماجوج سے دوقومیں انگریز اور روس مراد ہیں اور کچھ نہیں۔(ازالہ صفحہ ۵۰۸،۵۰۲)

۱۴......دابۃ الارض وہ علماء اور واعظ ہوں گے جو آسمانی قوت اپنے میں نہیں رکھتے آخری زمانہ میں ان کی کثرت ہوگی۔(ازالہ صفحہ ۵۱۰)

۱۵......دخان سے مراد قحط عظیم شدید ہے۔(ازالہ صفحہ ۵۱۳)

۱۶......مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنی رکھتا ہے کہ ممالک مغربی آفتاب سے منور کیے جائیں گے اور ان کو اسلام سے حصہ ملے گا۔(ازالہ صفحہ ۵۱۵)

۱۷......کسی قبر میں سانپ اور بچھو دکھاؤ۔(ازالہ صفحہ ۱۵)

مولوی نوردین صاحب فرماتے ہیں یہ تو بالکل غلط ہے کہ ہمارا اور غیر احمدیوں کا کوئی فروعی اختلاف ہے۔اور غیر احمدی مرزا صاحب کی رسالت کے منکر ہیں اس لئے فروعی اختلاف نہیں۔(مرزا صاحب کی تقریر کا خلاصہ صفحہ ۲۳)

۱۸......جو شخص مجھے نہیں مانتا وہ خدا رسول کو بھی نہیں مانتا اور باوجود صد ہا نشان کے مفتری

---

[1] گویا مرزا کے نزدیک حضرت رسول اللہ خاتم النبیین نہیں ہیں۔

ٹھہراتا ہے وہ مؤمن کیونکر ٹھہر سکتا ہے۔مرزا بشیر الدین نے اس مضمون کو اپنے باپ کی کتاب حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۶۴،۱۶۳ سے نقل کیا ہے۔

۱۹......ایک شخص مرزا کو جھوٹا بھی نہیں کہتا اور منکر بھی نہیں اور دل سے سچا بھی جانتا ہے اگر بیعت نہیں کرتا وہ بھی کافر ہے۔(دیکھو صفحہ ۱۲)

الجواب: یہ عقائد ایسے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک مستقل طور پر مرزا ملحد کی تکفیر کے لئے کافی ہے کیونکہ ان میں یا توہین انبیاء علیہم السلام ہے یا ادعائے نبوت یا رد نصوص، اور یہ سب کفر ہے۔پس مرزا قادیانی کے ملحد مرتد کافر دجال ہونے میں کوئی شک نہیں بلکہ قادیانی کا کفر تو ایسا ہے کہ جس میں کسی بھی اہل اسلام عالم یا غیر عالم کو کوئی شک وشبہ وتردد نہیں ہے۔ مؤمن کا دل ایسے عقائد سے بھی اس کے کفر کی شہادت دے دیتا ہے۔فقط واللہ اعلم

(حررہ العاجز یوسف عفی عنہ از گھیلے والا)

الجواب: بلاشبہ مرزا قادیانی بوجوہ کثیرہ قطعاً یقیناً کافر مرتد ہے ایسا کہ جو اس کے اقوال پر مطلع ہوکر اسے کافر نہ جانے خود کافر مرتد ہے۔ازانجملہ

کفر اوّل: اپنے رسالہ ازالۃ الاوہام کے صفحہ ۶۷۳ پر لکھا ''میں احمد ہوں جو آیت ''مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد ''میں مراد ہے۔

آیت کریمہ کا مطلب یہ ہے کہ سیدنا مسیح عیسیٰ ابن مریم روح اللہ علیہما الصلوٰۃ والسلام نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ مجھے اللہ ﷻ نے تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا ہے تورات کی تصدیق اور اس رسول کی خوشخبری سناتا ہوں جو میرے بعد تشریف لانے والا ہے جن کا نام پاک احمد ہے۔''

''ازالہ کے قول مذکور ملعون میں صراحۃً ادعا ہوا کہ وہ رسول پاک جن کی جلوہ

افروزی کا مژدہ حضرت مسیح لائے، معاذ اللہ مرزا قادیانی ہے۔

کفر دوم: دافع البلاء کے صفحہ ۷ پر لکھا ہے۔

''ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو　　اس سے بہتر غلام احمد ہے''۔

کفر سوم: اعجاز احمدی کے صفحہ ۱۳ پر صاف لکھ دیا ہے۔ کہ یہود عیسیٰ کے بارے میں ایسے قوی اعتراض رکھتے ہیں کہ ہم بھی جواب دینے سے حیران ہیں بغیر اس کے کہ یہ کہہ دیں کہ ضرور عیسیٰ نبی رہے کیونکہ قرآن نے اس کو نبی قرار دیا ہے اور کوئی دلیل ان کی نبوت پر قائم نہیں ہو سکتی بلکہ ابطال نبوت پر کئی دلیلیں قائم ہیں۔ یہاں عیسیٰ کے ساتھ قرآن عظیم پر ہی تہمت جڑ دی کہ وہ ایسی باطل بات بتلا رہا ہے جس کے ابطال پر متعدد دلائل قائم ہیں۔

کفر چہارم: دافع البلاء مطبوعہ ریاض ہند صفحہ ۹ پر لکھا ہے۔ سچا ''خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا سچا رسول بھیجا۔''

کفر پنجم: ازالہ صفحہ ۳۱۰، ۳۱۱ پر۔ اور ''توحید اور دینی استقامت میں کم درجہ پر بلکہ قریب ناکام رہے۔''

لعنة الله على اعداء انبياء الله وصلى الله عليهم وبارک وسلم۔

ہر نبی کی تحقیر مطلقاً کفر قطعی ہے چہ جائیکہ نبی مرسل کی تحقیر کہ مسمریزم کے سبب نور باطن اور توحید اور دینی استقامت میں کم درجہ پر بلکہ قریب ناکام رہے۔ لعنة الله على الكاذبين الكافرين.

اور اس قسم کے صدہا کفر اس کے رسائل میں بھرے ہیں بالجملہ مرزا قادیانی کافر و مرتد ہے اس کے اور اس کے متبعین کے پیچھے نماز محض باطل و مردود ہے جیسے کسی یہودی کی امامت۔ اور ان کے ساتھ مواکلت، مشاربت اور مجالست سب ناجائز و حرام ہے۔

حدیث شریف میں ہے: لاتواكلوهم ولاتشاربوهم ولا تجالسوهم. نہ ان کے ساتھ کھانا کھاؤ، نہ پانی پیو، نہ ان کے پاس بیٹھو۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: ''ولاتركنوا الى الذين ظلموا فتمسكم النار'' ظالموں کی طرف نہ جھکو ایسا نہ ہو کہ تمہیں دوزخ کی آگ چھوئے۔ واللہ تعالیٰ اعلم.

کتبہ محمد عبد الرحمٰن البہاری عفی عنہ۔

الجواب صحیح۔ ...... محمد عبد المجید سنبلی عفی عنہ۔

جواب صحیح ہے۔ ...... کریم بخش عفی عنہ سنبلی۔

صحیح جواب۔ ...... عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ بریلوی۔

صحیح جواب۔ ...... عبدہ المذنب ظفر الدین عفی عنہ بریلوی۔

جواب درست ہے۔ ...... عبد الوحید مدرس اول نعمانیہ امرتسر۔

صحیح جواب۔ ...... بندہ فتح الدین از ہوشیار پور سنی حنفی قادری رضوی۔

عبد المصطفیٰ ظفر الدین احمد بریلوی محمدی سنی حنفی بہاری۔

ابو الفیض غلام محمد سنی حنفی قادری بریلوی۔

نواب مرزا عبد النبی۔ ...... جواب ٹھیک ہے۔

الجواب صحیح۔ ...... خادم العلماء، بندہ امام الدین کپور تھلوی۔

هذا الجواب صحيح۔ ......: سید علی عفی عنہ القادری الجالندھری۔

وجدته صحيحاً مليحاً۔ ...... مسکین عبد اللہ شاہ مولوی پلٹن نمبر ۱۹ سیالکوٹی ثم گجراتی۔ مہر دار الافتاء، مدرسہ اہل سنت و جماعت معروف بنام نامی منظر الاسلام بریلوی۔

قولنا به هذا الحكم ثابت۔ ...... فقیر سعد اللہ شاہ ولائتی ساکن سوات نیر ملک

ماتحت اخون صاحب سوات۔

الجواب صحیح۔ ...... احقر الزمن محمد حسن مدرسہ نعمانیہ امرتسر۔

هذا الجواب صحیح۔ ...... محمد اشرف مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور۔

جوابات مذکورہ بالا مطابق اہل سنت والجماعت ہیں۔ احقر الزمن خاکسار سید حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور۔

الجواب صحیح لاشک فیه۔ ...... مسکین علم الدین لاہور۔

هذا الجواب صحیح لاشک فیه۔ ...... محمد رشید الرحمٰن عفی عنه۔

لقد اصاب من اجاب حررہ الفقیر المفتی۔ ...... ولی محمد جالندھری۔

مرزا غلام احمد کے اعتقادات مذکورہ اور اعتقادات کفریہ نقل کر کے علماء ہندوستان پنجاب کی خدمت میں پیش کیے گئے سب نے بالاتفاق اس کو دائرہ اسلام سے خارج کیا اس کے ساتھ اسلامی معاملات مثل ملاقات وسلام وکلام کرنے سے منع کر دیا ہے اور قریب قریب ان ہر سہ رسائل میں دو سو علماء کی مہریں و دستخط ثبت ہیں۔ ابو سعید محمد حسین بٹالوی حنفی اہل حدیث۔

جو شخص خدا کے متعلق اس قسم کے عقائد رکھے جو سوال میں درج ہیں یا مدعی رسالت ہو اگر وہ مجنون نہیں تو کافر ہے۔ حررہ ابو الفضل محمد حفیظ اللہ دار العلوم لکھنؤ۔

الجواب صحیح۔ ...... ابو العماد محمد شبلی جیراجپوری
مدرس دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔

الجواب صحیح۔ ...... سید علی زینبی عفی عنہ
مدرس مدرسۃ العلوم دار الندوۃ لکھنؤ۔

ان عقائد کا معتقد کافر ہے۔ ...... حررہ محمد واحد نور رام پوری۔

مرزا قادیانی اصول اسلامی کا منکر ہے اور ملحد۔ اس کی امامت، بیعت اور محبت بالکل ناجائز ہے۔ رقیمہ احقر عباد الله الصمد مرید احمد میانوالی۔

بے شک مرزا قادیانی کے عقائد واقوال حد کفر تک پہنچ گئے ہیں اس لئے اس کے کفر میں کوئی شک نہیں۔ ...... محمد کفایت اللہ عفی عنہ مدرس مدرسہ امینیہ دہلی۔

الجواب صحیح۔ ...... محمد قاسم عفی عنہ مدرس مدرسہ امینیہ دہلی۔

ایسا شخص بے شک دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ حبیب احمد مدرس مدرسہ فتح پوری دہلی۔

جواب صحیح ہے۔ ...... محمد عبد الغنی عفی عنہ مدرس مدرسہ فتح پوری دہلی۔

الجواب صحیح۔ ...... سید انظار حسین عفی عنہ مدرس مدرسہ امینیہ دہلی۔

الجواب صحیح۔ ...... محمد کرامت اللہ دہلی۔

جواب صحیح ہے۔ ...... ابو محمد عبد الحق دہلوی۔

جواب صحیح ہے۔ ...... محمد امین مدرس مدرسہ امینیہ دہلی۔

قادیانی نص قطعی کا منکر ہے اور جو نصوص قطعیہ سے منکر ہوتا ہے وہ کافر ہے۔ پس قادیانی دعاوی مذکورہ کا مدعی ہے۔ تو بے شک وہ کافر ہے۔ حررہ امانت اللہ علی گڑھ۔

الجواب صحیح۔ ...... محمد لطف اللہ از علی گڑھ۔

مرزا قادیانی اور اس کے پیرو یہ سب کے سب کافر ہیں۔ نصیر الدین خان۔

غلام مصطفیٰ۔ ابراہیم۔ محمد سلطان احمد خان۔ محمد رضا خان۔

مرزا قادیانی اور اس کے معتقد اور مرید اور دوست مثل بوسلیم کے کافر ہیں۔

حررہ عین الہدیٰ شاہ عفی عنہ قادری از کلکتہ۔

قادیانی خنزیر مسیلمہ کذاب قادیان میں رہتا ہے مفتری زندیق مردود کا فرنائب ابلیس لعنۃ اللہ علیہ۔زندیق کی توبہ قبول نہیں شریعت محمدیہ میں واجب القتل ہے۔

جمال الدین از ریاست کشمیری ضلع شہر مظفر آباد۔

الجواب صحیح۔ ......احمد جی علاقہ چھچھ موضع پانڈنک۔

الجواب صحیح۔ ......سید حافظ محمد حسین واعظ ساڈھورہ ضلع انبالہ۔

بے شک جو آدمی امور قطعیہ کا منکر ہے وہ کافر ہے۔قرآن شریف معجزہ کا ثبت ہے اس کا انکار کفر ہے اور ایسے آدمی کی بیعت بھی کفر ہے اور مسلمان جاننا درست نہیں۔

حررہ احمد علی عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ اندرکوٹ میرٹھ۔

جواب درست ہے۔ ......عبداللہ خان مدرس مدرسہ اسلامیہ شہر میرٹھ۔

جو شخص کسی پیغمبر کی نبوت کا انکار کرے یا حضرت ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کا انکار کرے، وہ کافر ہے۔عبدالسلام پانی پتی۔

الجواب صحیح۔ ......فضل احمد ضلع پشاور علاقہ مردان تحصیل صوابی۔

مرزا قادیانی کے عقائد اس حد تک یقیناً پہنچ گئے ہیں کہ دائرۂ اسلام سے خارج ہونے کا حکم عائد ہو جائے۔دعویٰ نبوت اس کے اور اس کے مریدوں کی تصانیف میں بصراحۃ موجود ہیں۔انبیاء علیہم السلام پر اپنی فضیلت اور انبیاء علیہم السلام کی شان میں ہتک اور استخفاف سے ان کی کتابیں واشتہار ورسالے مملو ہیں۔معجزات وخوارق عادت کی دوراز کار تاویلیں نصوص قطعیہ کی تحریف معنوی ان کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔لہٰذا اس کے کافر ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں اور ان کی بیعت حرام ہے اور امامت ہرگز جائز نہیں۔واللہ اعلم بالصواب کتبہ الراجی الی اللہ محمد کفایت اللہ شاہجہاں پوری۔

خاکسار مولوی محمد کفایت اللہ صاحب کے جواب سے اتفاق کرتا ہے۔ کتبہ مشتاق احمد مدرس گورنمنٹ سکول دہلی۔

مرزا غلام احمد دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔محمد اسحق لدھیانوی۔

بے شک الفاظ مذکورہ مسطورہ فتویٰ کفر کے ہیں اور قائل ان کا کافر ہے۔اگر مرزا مذکور سے یہ الفاظ تقریراً یا تحریراً ثابت ہیں تو بس کافر ہے۔راقم فقیر امانت علی از نکودر۔

یہ شخص مدعی حال نبوت ورسالت کا ہے اور یہ کفر ہے۔اس کے دعویٰ کا ہر ایک کلمہ کئی کئی کفریات پر مشتمل ہے پس شریعت غرا میں قائل ان کلمات اور دعاوی کا مثل فرعون دجال مسیلمہ کذاب کے ہے۔اس کے ساتھ بیعت وغیرہ سلام وکلام شرع میں کفر ہے۔

کتبہ محمد محی الدین صدیقی حنفی عفی عنہ مدرس نصرۃ الحق حنفیہ امرتسر۔

ایسا دعویٰ کرنے والا کافر ہے اور اس کے مرید اور معتقد جو ایسے مدعی مفتری کو اس کے اقاویل کافریہ اور دعاوی باطلہ میں سچا جانتے ہیں اور راضی ہیں وہ بھی کافر ہیں اس لئے کہ الرضا بالکفر کفر۔حررہ محمد عبدالغفار خان رام پوری۔

ذالک الکتب لاریب فیہ۔ ......محمد معز اللہ خان رام پوری۔

الجواب صحیح۔ ......احمد سعید رام پوری۔

قد صحیح الجواب۔ ......محمد امانت اللہ رام پوری۔

الجواب صحیح۔ ......محمد ضیاء اللہ خان رام پوری۔

حق تعالیٰ شانہ نے رسول اللہ ﷺ کو خاتم النبیین فرمایا ہے چنانچہ ارشاد ہے ''ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین'' اور نیز باجماع امت ثابت ہے کہ انبیاء ورسل افضل الخلق ہیں لہٰذا جو شخص اپنے لئے رسالت کا مدعی ہے اور عیسیٰ علیہ السلام سے اپنے آپ

کو افضل جانتا ہے وہ کتاب اللہ کا مکذب ہے دائرہ اسلام سے خارج ہے اس کی اور اس کے اتباع کی امامت اور بیعت و محبت نا جائز اور حرام ہے ایسے شخص سے اور اس کے اذناب سے سلام کلام ترک کرنا چاہیے۔ ...... حررہ خلیل احمد سہارنپوری۔

الجواب صحیح۔ ...... ثابت علی سہارن پوری۔

الجواب صحیح۔ ...... عبداللطیف عفی عنہ سہارن پوری۔

صحیح جواب۔ ...... محمد کفایت اللہ سہارن پوری۔

المجیب مصیب۔ ...... حافظ محمد شہاب الدین لدھیانوی۔

الجواب صحیح۔ ...... فضل احمد رائے پور گوجراں۔

الجواب صحیح و القول نجیح ...... المذنب ابوالرجا غلام محمد ہوشیار پوری۔

اصاب من اجاب۔ ...... محمد ابراہیم وکیل اسلام لاہور۔

رأیته فوجدته صحیحاً۔ ...... نبی بخش حکیم رسول نگری۔

الجواب صحیح۔ ...... عنایت الٰہی سہارن پوری مہتمم مدرسہ عربیہ سہارن پور۔

الجواب صحیح۔ ...... محمد بخش عفی عنہ سہرائے۔

الجواب صحیح۔ ...... صدیق احمد انبوٹھوی۔

الجواب صحیح۔ ...... احقر الزمان گل محمد خان مدرس مدرسہ عالیہ دیوبند۔

صحیح الجواب۔ ...... غلام رسول عفی عنہ مدرس مدرسہ عربیہ دیوبند۔

الجواب صحیح۔ ...... عزیز الرحمٰن مفتی مدرسہ عالیہ عربیہ دیوبند۔

اصاب المجیب۔ ...... محمد حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ دیوبند۔

الجواب صحیح۔ ...... بندہ محمود مدرس اول مدرسہ عالیہ دیوبند۔

الجواب صحیح۔ ...... قادر بخش عفی عنہ جامع مسجد سہارن پور۔

الجواب صحیح۔ ...... بندہ عبدالمجید۔

الجواب صحیح۔ ...... علی اکبر۔

المجیب صادق۔ ...... محمد یعقوب۔

المجیب مصیب۔ ...... عبدالخالق۔

بمقتضائے کوائف مندرجہ بیان سائل ہر ایک جواب مطابق سوال صحیح و درست ہے اور ہر ایک جواب کی تائید کے ادلۂ قطعیہ مؤیدہ ہیں اور کتب شرعیہ مملوۃ۔

کتبہ احقر العباد اللہ الصمد ابوالرجا غلام محمد ہوشیار پوری۔

الجواب صحیح۔ ...... نور اللہ خان۔

الجواب صحیح۔ ...... محمد فتح علی شاہ۔

الجواب صحیح۔ ...... فقیر غلام رسول مدرسہ حمیدیہ لاہوری۔

الجواب صحیح۔ ...... احمد علی شاہ اجمیری۔

ھذا ھو الحق۔ ...... جمال الدین کوٹھالوی۔

المجیب مصیب۔ ...... احمد علی عفی عنہ بٹالوی۔

جواب درست ہے۔ ...... سلطان احمد گنجوی۔

جواب درست ہے۔ ...... احمد علی عفی عنہ سہارن پور۔

الجواب صحیح۔ ...... محمد عظیم متوطن لکھو۔

جواب صحیح ہے۔ ...... فقیر غلام اللہ قصوری۔

جواب صحیح ہے۔ ...... محمد اشرف علی عفی عنہ بہوں ہندوستان۔

ماأجاب به المجيب فهو فيه مصيب۔ ......غلام احمد امرتسری ایڈیٹر اہل فقہ۔

من قال سوا ذالک قد قال محالا۔ ......حررہ ابوالہاشم محبوب عالم عفی عنہ توکلی سیدوی ضلع گجرات۔

جواب درست ہے۔ ......عبدالصمد مدرس مدرسہ دیوبند۔

ذالک کذالک۔ ......فقیر فتح محمد عفی عنہ۔

الجواب صحيح۔ ......شیر محمد عفی عنہ۔

لاريب فی ماکتب۔ ......رحیم بخش جالندھری۔

الجواب صحيح۔ ......ابوعبدالجبار محمد جمال امرتسری۔

جواب صحیح ہے۔ ......عبدالکریم مجددی ساکن تنڈہ محمد خان ضلع حیدرآباد سندھ۔

الجواب صحيح۔ ......فقیر محمد باقر نقشبندی مدرس مشن کالج لاہور۔

الجواب صحيح لاريب فيه۔ ......محمد رحیم اللہ دہلی۔

الجواب صحيح۔ ......محمد وصیت علی مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب مرحوم دہلی۔

هذا هو الحق۔ ......خادم حسن مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب دہلی۔

الجواب صحيح۔ ......عزیز احمد مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی۔

المجيب مصيب۔ ......محمد اکرم مدرس مدرسہ بارہ ہندوراؤ دہلی۔

الجواب صحيح۔ ......عبدالرحمن مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب دہلی۔

الجواب صحيح۔ ......بندہ ضیاء الحق عفی عنہ۔

الجواب صحيح۔ ......محمد پردل دہلی۔

الجواب صحيح۔ ......ولی محمد کرنالوی۔

شخصیکه رسالت باشد منکر نص قطعی است" ولکن رسول الله وخاتم النبیین" ودرکفر قطعیات اختلاف نیست دره چنین کسان بیعت ومحبت چه معنی دارد؟ الراقم غلام احمد مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور۔

سب نبی کفر ہے اور دعوئ نبوت کفر ہے۔ نبی سے اپنے آپ کو افضل سمجھنے والا کافر ہے۔ ابوبکر علی احمد محمود اللہ شاہ بدایونی عفی عنہ۔

کچھ شک نہیں کہ مرزا قادیانی ایک دہریہ معلوم ہوتا ہے مفتری علی اللہ ہے اس کے الہامات سے معلوم ہوا کہ اسے خدا پر ایمان نہیں کیونکہ خدا پر ایمان رکھنے والا اس قسم کے افترا نہیں کیا کرتا اس لئے میرا یقین ہے کہ مرزا قادیانی جو کچھ کرتا ہے سب دنیا سازی کے لئے کرتا ہے پس اس کی امامت جائز نہیں۔ ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری۔

چونکہ شخص مذکور اپنے کو سچا رسول کہتا ہے اور رسالت کا ختم ہو جانا آنحضرت ﷺ پر نصوص قطعیہ یقینیہ سے ثابت ہے جو حد تواتر میں داخل ہے اس لئے وہ شخص بلاشبہ دائرہ اسلام سے خارج ہے پس امامت یا بیعت و دوستی سلام کلام اس سے اور اس کے مریدوں سے جائز نہ ہوگا۔ واللہ اعلم احقر محمد رشید مدرس دوم مدرسہ جامع العلوم کانپور۔

جواب صحیح ہے۔ ......محمد اسحٰق عفی عنہ مدرس مدرسہ جامع العلوم کانپور۔

الاجوبة صحيحة۔ ......مقبول حسن عفی عنہ مدرس سیوم مدرسہ جامع العلوم کانپور۔

لقد اجاب من اصاب۔ ......مشتاق احمد اول مدرس فیض عام کانپور۔

جو کلمات سوالات میں مذکور ہیں ہر ایک کلمہ کا مرتکب اشد کافر ہے۔ العاجز عبدالمنان وزیرآبادی۔

مرزا غلام احمد کے خیالات اور عقائد اکثر ایسے ہیں جن سے فتویٰ کفر عائد ہوتا ہے۔ یوسف علی عفا عنہ میرٹھی خیر نگری۔

جواب صحیح ہے۔ ...... محمد عبداللہ ناظم دینیات مدرسۃ العلوم علی گڑھ۔

تمام علماء نے اس کے کافر ہونے پر اتفاق کرلیا ہے کوئی گنجائش تاویل کی نہیں لہٰذا اس کی بیعت اور اس کے پیرو سے مجالست ومواکلت قطعی حرام ناجائز ہے۔ ابوالمعظم سید محمد اعظم شاہ جہاں پوری۔

میری نظر سے مرزا کی کتابیں گزریں ان میں صراحۃً عقائد کفریہ مرقوم ہیں لہٰذا میں باعتبار ان کتابوں کے مرزا صاحب کو کافر سمجھتا ہوں۔ غلام محی الدین امام جامع مسجد شاہ جہاں پوری۔

مرزا صاحب کی کتابوں میں بہت سے کفریات موجود ہیں جو نصوص قاطعہ کے خلاف ہیں لہٰذا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ عبدالکریم عفی عنہ از ہندوستان۔

محمد حسین عفی عنہ۔

جو شخص توہین کسی نبی کی انبیاء علیہم السلام سے کرے وہ مردود اور کافر ہے یعنی ایسا کافر ہے کہ اس کی توبہ میں اختلاف ہے تو اس کا کفر اور کفار کے کفر سے زائد ہے۔ العیاذ باللہ فقط محمد عثمان عفی عنہ مدرس اول مدرسہ عین العلوم شاہ جہاں پور۔

بے شک ایسے شخص کے کفر میں کوئی شک نہیں۔ و اللہ تعالیٰ اعلم فقط محمد عبدالخالق عفی عنہ مدرس مدرسہ عین العلوم شاہ جہاں پور۔

بے شک یہ شخص اسی طرح کا کافر ہے جیسا کہ مولوی محمد عثمان صاحب دام ظلہم نے تحریر فرمایا ہے۔ فقط ابوالرفعت محمد سخاوت اللہ خان مدرس سیوم مدرسہ عین العلوم شاہ جہاں پور۔

مرزا غلام احمد قادیانی یقیناً کافر ہے اس کی تکفیر میں ذرا بھی شک نہیں ہے۔ احقر کو اس کی کتب تمامیہ دیکھنے کا بھی اتفاق ہوا ہے اس سے اور اس کی متبعین سے اسلامی طریقہ

سے ملنا جلنا ناجائز ہے۔ واللہ اعلم بالصواب محمد اعزاز علی بریلوی۔

مرزا قادیانی جو عیسیٰ مسیح ہونے کا مدعی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت کلمات شنیعہ کہنے والا وغیرہ سراسر کاذب اور مفتری انتہا درجہ کا بے دین، مرتد، ملحد، خبیث النفس اور دائرہ اسلام سے خارج ہے اس کی اتباع کرنے والا بھی اسلام سے خارج ہرگز امامت کے لائق نہیں۔ عبدالجبار عمر پوری دہلوی کشن گنج۔

مرزا قادیانی ان عقائد باطلہ کے رو سے بلاریب کافر ظاہر ہے۔ قرآنی اور اجماعی امر ہے کہ دنیا میں پہلا کافر ابلیس لعین ہے اور اس کا کفر نص کی بنا پر ہے اور وجوہ بھی تکفیر مرزا میں آیات واحادیث سے بکثرت ملتی ہیں۔ مرزائیوں سے ارتباط اسلامی نصوص آیات و احادیث سے ممنوع ہے جملہ تکالیف شرعیہ وارشادات اسلامیہ ان سے کیا معنی رکھتے ہیں؟ بلکہ جو شخص ان کی تکفیر میں تامل کرے اس پر بھی مخافت کفر ہے اور یہ پہلا زینہ دخول فی المرزالیت ہے۔ ...... حررہ محمد عبدالحق الملتانی عفی عنہ۔

الجواب صحیح۔ ...... محمود عفی عنہ ملتانی۔

بلاریب وشک مرزائی لوگ مرتد اور کافرین ہیں ایسے ظالموں سے احتراز کرنا قرآن شریف اور حدیث نبوی سے ثابت ہے جیسا کہ ارشاد خوش بنیاد جناب باری تعالیٰ کا ہے: فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین۔ حررہ فقیر حافظ سید پیر ظہور شاہ قادری قریشی الہاشمی جلال پوری۔

الجواب صحیح۔ ...... محمد فیض اللہ عفی عنہ ملتانی۔

فتویٰ نمبر۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اس شخص کی نسبت جو مرزا غلام احمد قادیانی کا مرید نہ ہونے کے باوجود اس کو مسلمان جانتا ہے۔

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس شخص کے بارے میں جو کہتا ہے کہ میں مرزا غلام احمد قادیانی کا مرید تو نہیں ہوں اور نہ اس کے اعتقادیہ مسائل میں شامل ہوں لیکن اس کو مسلمان جانتا ہوں۔ کیا ایسے شخص کی بیعت اور امامت درست ہے؟ اور شرعاً اس کو کیا کہنا چاہیے؟ بینوا بالتفصیل جزاکم اللہ الرب الجلیل

الجواب: جو شخص مرزا غلام احمد قادیانی کے عقائد کفریہ کے معلوم ہونے کے باوجود اس کو کافر نہ جانے وہ بھی کافر ہے۔ ایسے شخص اکثر وہی دیکھے گئے ہیں جو منافق اور کافر ہیں یعنی دراصل مرزائی ہوتے ہیں لیکن ظاہرداری کے طور پر کہتے ہیں کہ ہم مرزا کو مسلمان جانتے ہیں یا اس پر ہم کفر کا فتویٰ نہیں دیتے یا ہم اس کو اچھا تو نہیں جانتے لیکن کافر بھی نہیں کہتے۔ دراصل یہ سب کاروائی منافقانہ ہے کوئی مصلحت مدنظر رکھ کر ظاہر نہیں ہوتے فی الحقیقت پکے مرزائی ہوتے ہیں۔ یادرکھو مسلمان کی شان سے بہت بعید ہے کہ ایسے کافر کی تکفیر میں توقف یا تردد کرے۔ الحاصل مرزا اور اس کے سب مرید اور باوجود مرزا کی کفریات کے معلوم ہونے کے اس کے کفر میں توقف کرنے والے سب کے سب کافر ہیں۔ توہین انبیاء علیہم السلام ادعائے نبوت رد نصوص ایسا کفر ہے جس میں اہل سنت میں سے کسی کا بھی اختلاف نہیں اس واسطے دلائل لکھنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ فقط واللہ اعلم حررہ العاجز یوسف

علی عفی عنہ مکھیلے والہ۔

الجواب: جو شخص مرزا غلام احمد قادیانی کے اقوال پر مطلع ہو کر اس کو کافر نہ جانے وہ خود کافر ہے مرتد ہے، بلکہ جو شخص اس کے کافر ہونے میں شک وتردد کرے وہ بھی کافر مستحق عذاب عظیم ہے۔ شفا شریف میں ہے ’’یکفر من لم یکفر من وان بغیر ملة المسلمین من الملل اووقف فیھم او شک‘‘ یعنی ہم ہر اس شخص کو کافر کہتے ہیں جو کافر کو کافر نہ کہے اس کی تکفیر میں توقف یا شک وتردد رکھے۔ و غرر ومجمع الانہر ودرمختار وفتاویٰ خیریہ وبزازیہ وغیرہ میں ہے ’’من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر‘‘ یعنی جو شخص اس کے کفر وعذاب میں شک کرے یقیناً خود کافر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ محمد عبدالرحمٰن البہاری عفی عنہ۔

صحیح جواب۔ ...... احمد رضا عفی عنہ۔

الجواب صحیح۔ ...... محمد عبدالمجید سنبلی عفی عنہ۔

صحیح جواب۔ ...... عبدہ ظفر الدین بریلوی حنفی قادری رضوی۔

عبدالمصطفیٰ ظفر الدین احمد بریلوی مہر دارالافتاء مدرسہ اہل سنت وجماعت بریلوی منظر الاسلام۔

الجواب صحیح والمجیب مصیب۔ ...... احقر زمن محمد حسن مدرس مدرسہ نعمانیہ امرتسر۔

جواب صحیح ہے۔ ...... سید حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور۔

جواب صحیح ہے۔ ...... کریم بخش سنبلی عفی عنہ۔

الجواب صحیح۔ ...... عبدالوحید مدرس اول مدرسہ نعمانیہ امرتسر۔

الجواب صحیح ھذا۔ ...... محمد اشرف مدرس نعمانیہ لاہور۔

قولنا بہ ھذا المحکم ثابت۔ ...... فقیر سعد اللہ شاہ ساکن سوات۔

رأیتہ وجدتہ صحیحا ملیحا۔ ...... مسکین عبداللہ شاہ مولوی پلٹن نمبر ۱۹ سیالکوٹی ثم گجراتی۔

جواب صحیح ہے۔ ......بندہ امام الدین کپورتھلوی۔

هذا الجواب صحيح۔ ......سید علی جالندھری۔

لقد اصاب من اجاب. ......حررہ الفقیر المفتی ولی محمد جالندھری۔

الجواب صحيح۔ ......بندہ فتح الدین ہوشیار پوری۔

هذاالجواب صحيح لاشک فيه۔ ......محمد رشید الرحمٰن۔

الجواب صحيح لاشک فيه۔ ......علم الدین لاہوری۔

جو ایسے شخص کو مسلمان سمجھتا ہے وہ یا جاہل یا بدعقائد۔ بیعت اور امامت ایسے شخص کی درست نہیں۔ کتبہ ابوالفضل محمد حفیظ اللہ مدرس دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔

الجواب صحيح۔ ......سید علی زینبی مدرس دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔

الجواب صحيح و المجيب مصيب۔ ......ابوالعماد محمد شبلی عفی عنہ جی راجپوری مدرس دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔

ایسا شخص جاہل ہے اس کو سمجھانا چاہیے اور اگر وہ اپنی غلطی پر مصر ہو اور ہٹ دھرمی کرے تو اس کی امامت سے بچنا چاہیے اور بیعت ایسے شخص سے نہ کی جائے یہ شخص بدعتی ہے۔ حررہ واحد نور رام پوری۔

بہتر یہی ہے کہ ایسے شخص کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔ حررہ محمد امانت اللہ علی گڑھ۔

هذه الاجوبة صحيحة۔ ......محمد لطف اللہ علی گڑھ۔

جو شخص مرزا غلام احمد قادیانی کو مسلمان جانے گو اس کے طریقے پر نہ ہو یا مرید نہ ہو مگر وہ ایسا ہے جیسا کہ شمر اور ابن زیاد اور یزید اور ابن ملجم کو مسلمان جانتا ہے۔ اور جاننے والا ہے منافق اور خارجی ہے۔ حررہ معین الہدیٰ شاہ قادری از کلکتہ۔

ایسا شخص جاہل ہے کفر اور اسلام میں تمیز نہیں رکھتا اس کی امامت اور بیعت قبول نہیں ہے یا واقف متعصب ہے اس کو توبہ کرنی چاہیے ورنہ یہ تعصب بے محل مخل امامت وارشاد ہوگا۔

حررہ ابوالحامد محمد عبدالحمید عفی عنہ حنفی القادری الانصاری النظامی لکھنوی۔

هذه الاجوبة صحيحة۔ ......ابو سعید محمد عبدالخالق لکھنوی۔

اصاب من اجاب۔ ......محمد عبدالعزیز لکھنوی۔

صحیح جواب۔ ......عبدالخالق لکھنوی۔

الجواب صحيح۔ ......ولی محمد کرنالوی۔

جواب صحیح۔ ......محمد قاسم عبدالقیوم الانصاری لکھنوی۔

اصاب من اجاب۔ ......محمد برکت اللہ لکھنوی۔

الجواب صحیح۔ ......محمد عبدالهادی الانصاری لکھنوی۔

صحیح الجواب۔ ......محمد عبیداللہ لکھنوی۔

ایسا شخص فاسق ہے۔ ......محمد عبدالغنی مدرس مدرسہ فتح پوری دہلی۔

الجواب صحيح۔ ......بندہ محمد قاسم مدرس مدرسہ آمینیہ دہلی۔

الجواب صحيح۔ ......محمد کرامت اللہ دہلوی۔

الجواب صحيح والمجيب نجيح۔ ......بندہ محمد آمین مدرس مدرسہ آمینیہ دہلی۔

الجواب صحيح۔ ......محمد عبدالحق دہلوی۔

جو شخص مرزا کے عقائد معلوم کر کے اس کو کافر وخارج دائرہ اسلام نہ جانے وہ بھی اسی کا پیرو ہے۔ ابو محمد سعید محمد حسین بٹالوی۔

اگر غلام احمد کے عقائد کو یہ عقائد کفریہ جانتا ہے اور پھر ان سے راضی وخوش ہے تو یہ بھی کافر

ہے لان الرضا بالکفر کفر۔ محمد کفایت اللہ شاہ جہاں پوری مدرس مدرسہ آمینیہ دہلی۔

مرزا اور اس کے ہم عقیدہ لوگوں کو اچھا جاننے والا جماعت اسلام سے جدا ہے ایسے شخص سے بیعت کرنا حرام اور اس کو امام بنانا ناجائز ہے۔ مشتاق احمد حنفی مدرس گورنمنٹ اسکول دہلی۔

کسے کہ قائل جواز اقتداء خلف مرزا واتباع او باشد مخطی وناواقف از اصول دین است زیرانکہ صحت نماز بدوں ایمان صورت نمی بندد وبطلانِ نمازِ امام موجب ِبطلانِ نمازِ مقتدی است کمالایخفی علی من لہ مسکہ بالدین وبیعت چنین ناواقف برین قیاس باید کرد۔ غلام احمد مدرس مدرسہ نعمانیہ۔

الجواب صحیح۔ ......محمد ذاکر بگوی مفتی عنہ لاہوری۔

من اصاب فقد اجاب۔ ......غلام رسول ملتانی۔

الجواب صحیح۔ ......ابو محمد احمد عفی عنہ چکوال لاہوری۔

الجواب صحیح۔ ......نور احمد امرتسری۔

اصاب من اجاب۔ ......سید حسین مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور۔

جو شخص مرزا غلام احمد قادیانی کو باوجود، دعاوی کے اہل اسلام جانے یا اپنے دعوے میں صادق سمجھے وہ اسلام اور دین محمدی سے خارج ہے۔ الراقم عبد الجبار امرتسری۔

الجواب صحیح۔ ......عبد العزیز ساکن قلعہ صہباسنگھ۔

ایسا شخص منافق ہے ایسے شخص کے خلف اقتداء درست نہیں سلام دین امرتسری۔

الجواب صحیح۔ ......حکیم ابوتراب محمد عبد الحق امرتسری۔

الجواب صحیح۔ ......سید شاہ حیدر آبادی۔

جو شخص اس کو حق جانتا ہے وہ بھی صراط مستقیم دین قویم سے منحرف ہے مرید احمد قادیانی۔

ایسا شخص کافر اور مرتد ہے ابو یوسف امرتسری۔

ایسا شخص ساتر حق ہے اور باطن میں معتقد قادیانی کا ہے ایسے امام کی بیعت وغیرہ سے کنارہ کشی واجب ہے۔ الراقم محمد محی الدین الصدیقی الحنفی امرتسری۔

الجواب صحیح۔ ......محمد اسحٰق لدھیانوی۔

اس کے عقیدے میں فرق ہے اس کی امامت اور بیعت جائز نہیں۔ الراقم عبد السلام پانی پتی۔

شخص مذکور اگر مرزا کے کفریہ معتقدات پر اطلاع حاصل کرنے کے بعد اس کی تکفیر کرے تو فبہا ورنہ وہ بھی قادیانی کے ساتھ کفر میں "ہم رشتہ" ہے اس کی بیعت اور امامت جائز نہ ہوگی۔ حررہ خلیل احمد۔

الجواب صحیح۔ ......عبد اللطیف سہارن پوری۔

الجواب صحیح۔ ......ثابت علی سہارن پوری۔

الجواب صحیح۔ ......محمد کفایت اللہ سہارن پوری۔

الجواب صحیح والقول تصحیح۔ ......غلام محمد ہوشیار پوری۔

الجواب صحیح۔ ......حافظ محمد شہاب الدین لدھیانوی۔

بمقتضائے کوائف مندرجہ بیان سائل ہر ایک جواب مطابق سوال صحیح ودرست ہے اور ہر ایک جواب کی تائید کے ادلۂ قطعیہ موید ہیں اور کتب شرعیہ ان سے مملو۔ کتبہ احقر عبد اللہ الصمد۔ ......ابو الوفا غلام محمد ہوشیار پوری۔

الجواب صحیح۔ ......محمد ابراہیم وکیل اسلام لاہور۔

رأیتہ فوجدتہ صحیحاً۔ ......نبی بخش حکیم رسول نگری۔

اصاب من اجاب۔ ......فضل احمد رائے پور گجراں۔

الجواب صحیح۔ ......محمد رکن الدین نقشبندی ساکن الور۔

ما اجاب به المجیب فهو مصیب۔ ......غلام احمد امرتسری۔

جواب صحیح ہے۔ ......خادم شریعت ابوالہاشم محبوب عالم سنید ے ضلع گجرات۔

الجواب صحیح۔ ......فتح محمد۔

صحیح جواب۔ ......شیر محمد۔

الجواب صحیح۔ ......فقیر غلام رسول مدرسہ حمیدیہ لاہور۔

الجواب صحیح۔ ......فقیر غلام اللہ قصوری۔

الجواب صحیح۔ ......فتح محمد۔

الجواب صحیح۔ ......احمد علی شاہ اجمیری۔

هذاهو الحق۔ ......جمال الدین کنیالوی۔

الجواب صحیح۔ ......سلطان احمد گنجوی ضلع گجرات۔

الجواب صحیح۔ ......محمد عظیم متوطن گھکو۔

المجیب مصیب۔ ......احمد علی بٹالوی۔

الجواب صحیح۔ ......صدیق احمد مونوی۔

جواب درست ہے۔ ......احمد علی عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ میرٹھ۔

الجواب صحیح۔ ......عنایت علی سہارن پوری۔

الجواب صحیح۔ ......محمد بخش سہرائی۔

الجواب صحیح۔ ......گل محمد خان مدرس مدرسہ عربیہ دیوبند۔

الجواب صحیح۔ ......سید محمد مدرس مدرسہ عربیہ دیوبند۔

الجواب صحیح۔ ......غلام اسعد حنفی مدرس مدرسہ دیوبند۔

الجواب صحیح۔ ......عزیز الرحمٰن مفتی عفی عنہ مدرسہ عالیہ دیوبند۔

اصاب المجیب۔ ......محمد حسن مدرسہ دیوبند۔

الجواب صحیح۔ ......بندہ محمود مدرس اول مدرسہ عالیہ دیوبند۔

الجواب صحیح۔ ......قادر بخش مہتمم جامع مسجد سہارن پور۔

الجواب صحیح۔ ......بندہ عبدالمجید عفی عنہ۔

الجواب صحیح۔ ......علی اکبر عفی عنہ۔

المجیب صادق۔ ......عبدالخالق۔

الجواب صحیح۔ ......ابو عبدالجبار محمد جلال الدین امرتسری۔

الجواب صحیح۔ ......رحیم بخش جالندھری۔

الجواب صحیح۔ ......عبدالصمد عفی عنہ مدرس مدرسہ دیوبند۔

الجواب صحیح۔ ......عبدالکریم ساکن ٹنڈہ محمد خان ضلع حیدرآباد سندھ۔

الجواب صحیح۔ ......محمد یعقوب دیوبند۔

الجواب صحیح والمجیب مصیب۔ ......حبیب المرسلین مدرس اول مدرسہ حسین بخش دہلوی۔

الجواب صحیح۔ ......محمد وصیت علی مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب دہلی۔

هذاهو الحق۔ ......خادم حسین عفی عنہ مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب دہلی۔

الجواب صحیح۔ ......محمد ناظر حسن صدر مدرس عربیہ فتح پوری دہلی۔

الجواب صحیح۔ ......محمد عزیز احمد عفی عنہ مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی۔

المجیب مصیب۔ ……محمد اکرم عفی عنہ مدرس مدرسہ بارہ ہندورائے دہلی۔

الجواب صحیح۔ ……بندہ ضیاء الحق عفی عنہ دہلی۔

الجواب صحیح۔ ……حبیب احمد مدرس مدرسہ فتح پوری۔

الجواب صحیح۔ ……ولی محمد کرنالوی۔

ایسے آدمی کی بیعت ہی کفر ہے اور مسلمان جاننا درست نہیں۔ احمد علی عفی عنہ۔

الجواب صحیح۔ ……عبداللہ خان مدرس مدرسہ اسلامیہ میرٹھ۔

جو ایسے مدعی کو اس کے اقاویل کاذبہ اور دعاوی باطلہ میں سچا جانتا ہے اور راضی ہے وہ بھی کافر ہے اس لئے کہ الرضاء بالکفر کفر۔ محمد عبدالغفار خان رام پور۔

الجواب صحیح۔ ……محمد سلامت الہدیٰ رام پوری۔

جواب صحیح ہے۔ ……احمد سعید رام پوری۔

الجواب صحیح۔ ……محمد ضیاء اللہ خان رام پوری۔

ذالک الکتاب لاریب فیہ۔ ……محمد معز اللہ خاں رام پوری۔

ایسے صریح منکر کو مسلمان سمجھنا تو گویا خود مسلمانی سے خارج ہونا ہے۔ ابوالمعظم سید محمد اعظم مفتی حنفی شاہ جہاں پوری۔

جو شخص مرزا غلام احمد کے عقائد مخالف کو اچھا جانے اس کے پیچھے نماز درست نہیں اور نہ اس سے کسی کو بیعت کرنا جائز ہے۔ ابو یوسف علی میرٹھی جواب صحیح ہے۔ محمد عبداللہ علی گڑھ۔

مرزا اور اس کے اتباع کی مثل میرے نزدیک اسلامی فریق میں ایسا کافر کوئی نہیں۔ العاجز عبدالمنان وزیر آبادی۔

جو ایسے اعتقاد والے کو مسلمان جانے وہ شخص بھی کافر ہے۔ جمال الدین ریاست کشمیر۔

الجواب صحیح۔ ……احمد جی علاقہ چھچھ۔

الجواب صحیح۔ ……سید محمد حسین واعظ ساڈھورہ۔

جو شخص مرزا کے عقائد سے ناواقف ہو کر مسلمان لکھتا ہے تو وہ بھی اسلام سے خارج ہے ہرگز امامت کے لائق نہیں۔ عبدالجبار عمر پوری دہلی کشن گنج۔

جو شخص مرزا قادیانی کے حق میں باوجود الہامات کے معلومات کے کہ وہ اپنے آپ کو عیسیٰ بن مریم علیہ السلام پر تفضیل دیتا ہے اور دعویٰ رسالت کرتا ہے، حسن ظن رکھتا ہو اور اس کو مسلمان کہتا ہو تو وہ شخص خود دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ایسے شخص کی امامت اور بیعت شرعاً ہرگز جائز نہیں ہے اور اہل اسلام کو اس سے اجتناب لازم ہے۔

حررہ محمد خدابخش عفی عنہ پشاوری۔

مرزا کو یہ شخص اگر بنا بر جہالت کے مسلمان سمجھتا ہے تو معذور سمجھا جائے گا اگر باوجود اس کے ایسے دعاوی کفریہ اور عقائد باطلہ کے اس کو محض کلمہ گوئی کے مسلمان جانتا ہے تو خود اس کے اسلام پر خطرہ ہے۔ اس کو پہلے تعلیم کافی دی جائے اگر نہ سمجھے پھر اس کی امامت اور بیعت کو بالکل چھوڑ دیا جائے۔ حررہ عبدالحق الملتانی۔

الجواب صحیح۔ ……محمود عفی عنہ ملتانی۔

الجواب صحیح۔ ……محمد فیض اللہ ملتانی عفی عنہ۔

من سبّ الشیخین او طعن فیہما فقد کفر لاتقبل توبتہ بل یقتل (درمختار) چہ جائیکہ محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات بابرکات پر طعن کرنے والے۔ اور دعوائے نبوت کرنے والا اشد کافر ہے۔ جیسا کہ خداوند کریم اپنی وحدانیت میں لاشریک ہے ویسا ہی محمد رسول اللہ ﷺ اس کے بندوں میں یکتا اور بے نظیر ہیں۔ تراب اقدام اهل الله۔ فقیر

ابومیر محمد امیر اللہ قریشی الہاشمی جلال پور جٹاں بقلم خود۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین کہ مرزائی لوگ جو مرزا غلام احمد قادیانی کے سب عقائد کو تسلیم کرتے ہیں اور اس کی رسالت کے قائل ہیں، اس کو مسیح موعود مانتے ہیں۔ اس واسطے علمائے عرب وعجم نے مرزائیوں پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔ اگر کوئی مسلمان اپنی دختر کا نکاح کسی مرزائی سے کردے بعد میں اس کو معلوم ہو کہ یہ شخص مرزائی ہے۔ آیا یہ نکاح عندالشرع جائز ہوگا یا ناجائز؟ اور یہ شخص اپنی لڑکی کا نکاح ثانی بلائے طلاق مرزائی زوج کے کسی مسلمان سے کرسکتا ہے یا نہیں؟ بینوا بالتفصیل جزاء کم اللہ الرب الجلیل۔

الجواب: مرزائی مرد سے سنیہ عورت کا نکاح نہیں ہوتا بلا طلاق سنیہ کا باپ اس کا نکاح کسی سنی سے کرسکتا ہے بلکہ فرض ہے کہ اس لڑکی کو اس مرزائی سے فوراً جدائی کرے کہ اس کی صحبت اس کے ساتھ خاص زنا ہے۔ بالکل وہی حکم ہے جو کوئی شخص اپنی دختر کسی ہندو کے گھر بلا نکاح بھیج دے بلکہ اس سے سخت تر کہ وہاں حرام کو حرام کی ہی مد میں رکھا اور یہاں نکاح پڑھا کر معاذ اللہ اسی حلال کے پیرایہ میں لایا گیا اس سے فوراً علیحدہ کرلینا فرض ہے پھر جس سنی سے چاہے نکاح ممکن ہے۔ ردالمحتار میں ہے قولہ "حرم نکاح الوثنیۃ وفی شرح الوجیز وکل مذہب یکفر وبہ معتقدہ" درمختار میں ہے "ویبطل منہ اتفاقا ما یعتمد الملۃ وھی خمس النکاح والذبیحۃ" الخ یہاں تک اصل حکم شرعی کا بیان تھا شرعاً یہ صورت جائز ہے اور ازدواج مکرر سے پاک کہ پہلا نکاح ہی نہ تھا مگر قانون رائج میں جو امر جرم ہے شرعاً اپنی جان ومال اور آبرو کی حفاظت کے لئے اس سے بھی بچنے کا حکم ہے۔

قانون کا حال وکلاء جانتے ہیں اگر از روئے قانون بھی یہی صورت داخل جرم نہ ہو یا قانون حکم فتویٰ کو تسلیم کرکے اس کا جرح نہ ہونا قبول کرلے تو حرج نہیں ورنہ ان سے دور رہا جائے۔ ہاں دختر کو جس جائز طریقہ سے ممکن ہو جدا کرنا سخت فرض اہم ہے اگرچہ دوسری جگہ نکاح نہ ہوسکے۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم۔ کتبہ عبدالنبی نواب مرزا عفی عنہ سنی حنفی بریلوی۔

صحیح جواب۔ ...... واللہ اعلم فقیر احمد رضا خاں عفی عنہ بریلوی

الجواب ھو ملھم الصدق والصواب بے شک بلا تردد کرسکتا ہے کہ مرزائی سے نکاح باطل محض زنائے خالص ہے کہ وہ مرتد ہے اور مرتد کا نکاح کسی قسم کی عورت کے ساتھ نہیں ہوسکتا طلاق کی حاجت نکاح میں ہوتی ہے نہ کہ زنا میں۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے "ولایجوز للمرتد ان یتزوج مرتدۃ ولا مسلمۃ ولا کافرۃ اصلیۃ" واللہ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔ فقط حررہ الفقیر القادری وصی احمد حنفی فی مدرسۃ الداریۃ فی پیلی بھیت

الجواب صحیح بلا قیل وقال والمجیب مصیب بعون اللہ المتعال الفقیر محمد ضیاء الدین جو کچھ کہ حضرت قبلہ محدث ارشد فقیہ اوحد صاحب تصانیف کثیرہ جناب مولانا مولوی وصی احمد قبلہ مشہور محدث سورتی دام فیضہ القوی وعم مدظلہ الی یوم الابدی نے تحریر فرمایا ہے وہ بالکل صحیح ہے اور حضرت مجیب مدظلہ الاقدس اپنے جواب میں نجیح ہیں۔

فقط حررہ عبدالاحد مدرس مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت۔

الجواب: مرزا کے پیرو جو کہ اس کی نبوت کے قائل ہیں اور اس کے عقائد کے معتقد، وہ بے شک کافر ہیں دائرہ اسلام سے خارج ہیں مسلمہ عورت کا نکاح مرزائی سے منعقد نہیں ہوتا بعد علم اس امر کے کہ زوج مرزائی ہے زوجہ کا والد اپنی دختر کا نکاح بلا طلاق دوسری جگہ

کرسکتا ہے چونکہ پہلا نکاح کوئی چیز نہ تھا قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ﴾ (البقرۃ:۲۲۱)

فتح القدیر میں ہے: "ویدخل فی عبدۃ الاوثان عبدۃ الشمس والنجوم وفی شرح الوجیز وکل مذہب یکفربہ معتقدہ لان اسم المشرک یتناولہم جمیعاً"

مرزائی بقول صریح حکم فقہ مرتد ہیں اور مرتد کا نکاح باطل ہوتا ہے بعد گزرنے عدت کے وہ عورت جہاں چاہے نکاح کرسکتی ہے کماھو مصرح فی کتب الفقہ.

رقیمہ العبد محمد ابراہیم الحنفی القادری عفی عنہ المدرس بالدرسۃ الشمسیۃ بجامع بلدہ بدایوں۔

الجواب صحیح والرائی نجیح۔ ...... حررہ محمد عبدالمقتدر القادری البدایونی عفی عنہ خادم المدرسۃ القادریہ۔

صحیح الجواب والمجیب مصیب۔ ...... محمد عبدالماجد عفی عنہ مہتمم مدرسہ شمسیہ بدایوں۔

الجواب صحیح والقول قوی۔ ...... حررہ المسکین احقر العباد فدوی علی بخش گنہ پنڈا احقر العباد سید شہاب الدین جالندھری بقلم خود۔

الجواب صحیح۔ ...... محمد شرافت اللہ رام پوری۔

الجواب صحیح۔ ...... محمد شجاعت علی۔

اصاب من اجاب۔ ...... رقمہ محمد علی رضا عفی عنہ رام پوری۔

الحکم کذالک۔ ...... محمد معز اللہ خاں مدرس مدرسہ عالیہ رام پور۔

من اجاب اصاب۔ ...... محمد گلاب خان رام پوری۔

الجواب صحیح۔ ...... خواجہ امام الدین صدیقی مدرسہ پشاوری عفی عنہ۔

الجواب صحیح والمجیب نجیح۔ ...... پیر حافظ سید ظہور شاہ قریشی الہاشمی جلال پوری عفی عنہ مولاہ۔

الجواب صحیح وصواب والمجیب مصیب ومثاب۔ محمد یونس عفی عنہ پشاوری۔

وللہ درالمجیب اصاب فیما اجاب الراجی الی غفران الحق۔ نورالحق عفی عنہ پشاور مانسہری مولداً۔

ھذاالجواب ھو الصواب وموافق کما فی الکتاب۔ محمد عبدالحکیم سورتی پشاوری عفی عنہ سند یافتہ مدرسہ عالیہ ریاست رام پور۔

الجواب صحیح۔ ...... نورالحسن مہتمم مدرسہ جامع العلوم کانپور۔

الجواب صحیح وحقیق بالقبول۔ ...... محمد میر عالم پشاوری ہزاروی اول مدرس عربی انجمن حمایت اسلام۔

الجواب صواب ومثاب۔ ...... عبدالوہاب عفی عنہ پشاوری۔

المجیب مصیب۔ ...... حررہ الاثیم مفتی عبدالرحیم خلف الوحید المفتی عبدالحمید المرقوم غفرلہ القیوم الساکن فی بلدہ پشاور۔

جواب درست۔ ...... احمد علی مدرس مدرسہ عربیہ میرٹھ اندر کوٹ۔

الجواب صحیح۔ ...... محمد قمرالدین عفی عنہ رام پوری۔

ذالک کذالک۔ ...... سردار احمد مجددی رام پوری۔

المجیب مصیب۔ ...... حررہ احمد علی عفی عنہ لاہوری۔

الجواب صحیح۔ ......محمد نور الحسن عفی عنہ مدرس مدرسہ جامع العلوم کان پور۔

الجواب صحیح۔ ......خان زمان عفی عنہ مدرس سیوم جامع العلوم کان پور۔

المجیب ھو المصیب۔ ......محمد یار لاہوری۔

المجیب ھو المصیب۔......ابو الحسن حقانی خلف الرشید مولانا و اَولینا مولوی ابو محمد عبدالحق دہلوی۔

اصاب من اجاب۔ ......احقر دوست محمد جالندھری بقلم خود۔

ھذا الجواب مطابق للحق۔......غلام محمد عفی عنہ مدح پوری نمبردار چک نمبر ۱۲۵۵ ضلع لاہور۔

الجواب صحیح وصواب والمجیب مصیب ومثاب ویؤیدہ ماحققہ الفاضل البریلوی فی رسالتہ المسماۃ بازالۃ العار فی حجر الکریم عن کلاب النار وکذا ما فی رد الرفضۃ ونزھۃ الارواح فی احکام النکاح فی بحث الکفووفی زاد المعاد فی ھدی خیر العباد وللعلامۃ ابن القیم فی بحث الکفو لان نکاح المسلمۃ بالکافر والکافرۃ بالمسلم لا ینعقد اصلا والمسلمۃ بالمبتدع موقوفا وللاولیاء حق الاعتراض فان ترکھا فیھا والافالفتح للقاضی اوالحکم کما فی بھجۃ المشتاق فی احکام الطلاق فی بحث الفتح واللہ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔حررہ فقیر محمد یونس عفی عنہ قادری حنفی کشمیری مولدابشاوری نزیلا بقلمہ۔ترجمہ: جواب صحیح اور درست ہے جیسا کہ تائید کرتا ہے اس کی وہ جو تحقیق کیا ہے فاضل بریلوی نے رسالہ مسمّٰی ازالۃ العار فی حجر الکریم عنہ کلاب النار میں اور جیسے کہ ردالرفضۃ اورنزھۃ الارواح میں ہے کہ نکاح کے حکموں میں بحث کفو میں اورزاد المعاد فی

ھدی خیر العباد لابن قیم میں ہے بحث کفو میں کیونکہ نکاح مسلمان عورت کا کافر مرد کے ساتھ اور کافر عورت کا مسلمان مرد کے ساتھ ہرگز منعقد نہیں ہوتا مسلمان عورت کا نکاح بدعتی مرد کے ساتھ موقوف ہوتا ہے اگر وہ بدعت سے توبہ نہ کرے تو عورت کے ولیوں کو اعتراض کرنے کا حق حاصل ہے پس اگر وہ بدعتی خاوند ولیوں کے اعتراض پر اس کو چھوڑ دے تو بہتر ورنہ قاضی کے حکم سے ٹوٹ جائے گا جیسے کہ بھجۃ المشتاق احکام بحث فتح میں ہے۔واللہ اعلم الخ

الجواب صحیح علمائے کرام نے بے شک مرزا پر کفر کا فتویٰ دیا ہے اور کافر ہونے کی حالت میں جو امور جواب میں تحریر فرمائے ہیں صحیح اور درست ہیں۔واللہ اعلم احمد علی مدرس مدرسہ جامع العلوم کان پور۔

الجواب: چونکہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ہیں ان کے بعد جو مدعی نبوت ہوگا کافر ہے بتقدیر صحت دعوئ نبوت مرزا کے ان کے ساتھ معاملہ کفار رکھنا چاہیے۔لہٰذا نکاح عورت مسلمان کا کافر اور مرزائی سے حرام ہوگا۔فقط راقم محمد عبدالعزیز عفی عنہ مدرسہ نعمانیہ لاہور۔

اگر مذکورہ بالا مرزائی مرزا کو رسول مانتا ہو تو یقیناً کافر ہے اور کافر سے مسلمان عورت کا نکاح ناجائز ہے۔راقم فیض الحسن نعمانیہ لاہور۔

الجواب: اس میں شک نہیں کہ مرزا کے عقائد کفر تک پہنچے ہوئے ہیں پس اس کا پیرو جس کے عقائد مثل مرزا کے کفریہ ہیں اور تاویل ممکن نہیں مسلمہ سنیہ عورت کو اس سے نکاح نہ کرنا چاہیے اور اگر کیا تو وہ نکاح نہیں ہوا۔اللہ تعالیٰ اعلم ہے۔ کتبہ عزیز الرحمٰن عفی عنہ مدرسہ عربیہ دیوبند ۲۲ رجب المرجب ۱۳۳۰ھ۔

الجواب صحیح۔ ......احقر الزمان گل محمد خان مدرس مدرسہ عالیہ دیوبند۔

اصاب المجیب۔ ......العلام بندہ اصغر حسین عفی عنہ۔

الجواب صحیح۔ ......محمد سہول عفی عنہ مدرس دیوبند۔

الجواب صحیح۔ ......بشیر احمد عفی عنہ دیوبند۔

الجواب صحیح۔ ......خاکسار سردار احمد عفی عنہ دیوبند۔

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم چونکہ مرزائی فرقہ رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کو خاتم النبیین نہیں مانتا بلکہ ان کا ایمان ہے کہ مرزا قادیانی ہی آخر الزمان نبی ہے اور ایسا ہی اس کو مسیح موعود اور کرشن وغیرہ مانتے ہیں اور نیز جمہور کے خلاف انہوں نے قرآن مجید کے معنی کیے ہیں۔اس واسطے یہ لوگ مسلمان نہیں تصور کئے جاتے چونکہ وہ خود ہمیں کافر جانتے ہیں اس واسطے ایسے اشخاص سے مسلمان لڑکی کا نکاح ناجائز ہے۔ نیازمند نبی بخش حکیم رسول نگری۔

جو لوگ مرزا کے نبی ہونے کے قائل ہیں وہ بے شک نص صریح قرآنی اور حدیث رسالت پناہی کے منکر ہیں قال اللہ تعالیٰ وتبارک فی القرآن المجید ﴿ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین﴾ وقال ﷺ لانبی بعدی (رواہ الترمذی) محمد منور علی عفی عنہ رام پوری۔

بے شک مرزائی حکم مرتد میں ہیں اور ان سے مسلمہ عورت کا نکاح ناجائز ہے۔فقط رشید الرحمٰن رام پوری حال وارد جالندھر۔

الجواب صحیح۔ ......محمد ریحان حسین عفی عنہ۔

بسملۃ و حمدلۃ و صلاۃ و سلاماً الامر کذالک۔خادم الشعراء والاطباء والعلماء محمد ہادی رضا خان رئیس لکھنوی خلف حکیم مولوی محمد حسن رضا خان صاحب مرحوم۔

الجواب صحیح۔ ......محمد عبدالسلام ٹوہانوی۔

حصار ذالک کذالک۔ ......فقیر سید عبدالرسول عفی عنہ جالندھری۔

بے شک مرزائی سے سنیہ عورت کا نکاح نہیں ہوسکتا اگر کوئی کردے تو بلا طلاق مرزائی زوج کے نکاح ثانی مسلمان سے کرسکتا ہے۔کیونکہ پہلا نکاح نکاح ہی نہ تھا۔حکیم مولوی عبدالرزاق راہوں بقلم خود محمد اسحٰق راہوں۔

صحیح جواب ہے۔ ......حبیب الرحمٰن منجن آبادی۔

اے عزیز باتمیز آگاہ ہو اور ہوشیار ہو جو شخص جناب رسول اللہ ﷺ کی ذات بابرکات کے ساتھ دعویٰ ہمسری کا کرے وہ بے شک مرتد اور کافر ہے اس کے ساتھ کھانا اور پینا اور سلام علیک کرنا ناجائز اور ممنوع ہے۔خیال کرنے کی جا ہے۔طریقۃ المسلمین میں ہے فجعلہ عبدا کاملا بحیث لاشریک لہ فی العبودیت وکمالھا کمالہ لا شریک للرب فی الربوبیۃ وخواصھا خلاصہ کلام اور مطلب مرام یہ ہے۔جس طرح اللہ تعالیٰ جل شانہ کا شریک الوہیت اور ربوبیت میں نہیں ہے اسی طرح جناب محمد رسول اللہ ﷺ کا نظیر اور سہیم عبودیت میں نہیں ہے جیسا کہ شاعر نے کیا خوش لہجہ میں کہا ہے بیت

محمد سا اگر کوئی بشر ہوئے تو میں جانوں

جہاں میں گر نظیر ان کا دگر ہووے تو میں جانوں

بقلم خود:

خاکپائے اہل اللہ فقیر میر محمد امیر اللہ عفی عنہ مولاہ قریشی الہاشمی جلال پور جٹاں۔

فتویٰ نمبر ۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین ایسے شخص کے حق میں ایک مسجد کا امام ہو اور مدعی علم ہو۔ایک مرزائی مرگیا پہلے اس کا جنازہ مرزائیوں نے کیا اور دوبارہ امام مذکور جو اہل سنت والجماعت ہے،اس نے جنازہ کیا۔تکفیر مرزا اور اس کے پیروان کا وہ عالم ہے کہ کل علمائے عرب وعجم تکفیر مرزا پر مواہیر ثبت کرچکے ہیں۔امام مصلی جنازہ اس فتویٰ کو دیکھ چکا ہے دیدہ ودانستہ جو ایسا کام کرے اس کا شرعاً کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب: مرزا غلام احمد قادیانی اعلانیہ نزول وحی،نبوت اور رسالت کے مدعی ہیں اور ان کے مرید اور مقلدان کے ان سب دعاوی کو تسلیم کرتے ہیں اس لحاظ سے ان کا اور ان کے مریدوں کا خارج از دائرہ اسلام ہونا مسلّم الثبوت مسئلہ ہے۔امام ابوالفضل قاضی عیاض کتاب الشفاء فی تعریف حقوق المصطفیٰ میں فرماتے ہیں۔وکذلک من ادعی نبوۃ احد مع نبینا ﷺ کاصحاب مسیلمۃ والاسود العنسی وبعدہ کالعیسویۃ من الیہود القائلین بتخصیص رسالتہ الی العرب وکالجزمیۃ القائلین بتواتر الرسل وکاکثر الروافضۃ القائلین بمشارکۃ علی فی الرسالۃ للنبی ﷺ وبعدہ کذالک کل امام عند ہؤلاء یقوم مقامہ فی النبوۃ والحجۃ وکالبزیغیۃ والبیانیۃ منہم القائلین بنبوۃ بزیغ وبیان اومن ادعی النبوۃ لنفسہ او جوّز اکتسابہا البلوغ بصفاء القلب الی مرتبتہا کالفلاسفۃ وغلاۃ المتصوفۃ وکذالک من ادعی منہم انہ یوحی الیہ وان لم یدع

النبوۃ وانہ یصعد الی السماء ویدخل الجنۃ ویاکل من ثمرتہا ویعانق الحور العین فہؤلاء کلہم کفار مکذبون للنبی ﷺ لانہ اخبر انہ خاتم النبیین لانبی بعدہ واخبر عن اللہ تعالی انہ خاتم النبیین وانہ ارسل الی کافۃ الناس واجمعت الامۃ علی حمل ہذالکلام علی ظاہرہ وان مفہوم المراد بہ دون تاویل ولا تخصیص فلا شک فی کفر ہؤلاء الطوائف کلہا قطعا اجماعا وسمعا (جلد ۲ صفحہ ۵۱۹) ترجمہ: اور ایسا ہی جو شخص کہ دعویٰ کرے کسی ایک کی نبوت کا ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ یعنی ان کی موجودگی میں جیسا کہ مسیلمہ کذاب کے پیرو اور اسود عنسی کے تھے اور ایسے ہی جو دعویٰ کرے پیچھے ان کے مانند عیسویہ کے یہودیوں سے جو کہ محمد ﷺ کی نبوت کو عرب کے ساتھ خاص کرتے ہیں اور مانند جزمیہ کے جو تواتر رسل کے قائل ہیں (وہ کہتے ہیں کہ رسول ہمیشہ آتے رہیں گے) اور مانند بعضوں کے جو کہتے ہیں کہ علی کرم اللہ وجہہ الکریم محمد ﷺ کے ساتھ نبوت میں شریک تھے اور ان کے پیچھے بھی نبی تھے اور ایسے ہی ان کا ہر امام ان کے نزدیک نبوت اور حجت میں محمد ﷺ کا قائم مقام ہے اور مانند بزیغیہ اور بیانیہ کے جو ان سے بزیغ اور بیان کی نبوت کے قائل ہیں یا وہ شخص جو اپنی ذات کے واسطے نبوت کا دعویٰ کرے یا نبوت کے حاصل کرنے اور صفائی قلب کے ساتھ نبوت کے مرتبہ پر پہنچنے کو جائز کہتا ہو مانند فلسفیوں اور گمراہ صوفیوں کی اور ایسا ہی وہ شخص جو دعویٰ کرے کہ اس کی طرف وحی کی جاتی ہے اور اگرچہ نبوت کا دعویٰ نہ کرے اور دعویٰ کرے کہ وہ آسمان پر چڑھتا ہے اور جنت میں داخل ہوتا ہے اور جنت کے میوے کھاتا ہے اور حوروں سے بغل گیر ہوتا ہے،پس یہ سب کافر ہیں۔نبی ﷺ کے جھٹلانے والے۔اس لئے کہ انہوں نے خبر دی ہے کہ وہ نبیوں کے سلسلہ کے ختم کرنے والے ہیں ان کے پیچھے کوئی نبی نہیں ہوگا۔اور خبر دی انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ نبیوں کے ختم

کرنے والے ہیں اور تحقیق وہ تمام خلقت کی طرف بھیجے گئے ہیں اور اجماع کیا امت نے اس بات پر کہ اس کلام کے ظاہری معنی ہی مراد ہیں بغیر کسی تاویل اور تخصیص کے۔ پس ان ایسے مدعیوں کے کفر میں قطعاً اور اجماع اور سمع کے طور پر کوئی شک نہیں ہے۔

ان حالات میں مرزا غلام احمد کے مریدوں کو پیش امام بنانا ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا ہر گز درست نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ﴾ ترجمہ: اور نہ نماز پڑھ کسی ایک پر ان میں سے جو مرے کبھی بھی اور نہ اس کی قبر پر کھڑا ہو کے دعا کرے۔ (تحقیق) انہوں نے کفر کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور وہ کفر کی حالت میں مر گئے۔

پس جس شخص نے دیدہ و دانستہ مرزائی کے جنازہ کی نماز پڑھی ہے اس شخص کو علانیہ توبہ کرنی چاہیے اور مناسب ہے کہ وہ اپنے تجدید نکاح کرے اور حسب طاقت آدمیوں کو کھانا کھلائے اور اگر وہ شخص اعلانیہ توبہ نہ کرے تو اہل سنت والجماعت کو اس کے پیچھے نماز نہ پڑھنی چاہیے ایسے منافق کے پیچھے نماز درست نہیں ہوتی۔ ھذا۔ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ عبدالمذنب محمد عبداللہ ٹونکی از لاہور عفی عنہ۔

مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیرو نصوص قطعیہ کے منکر ہیں پس جو شخص نص قطعی کا انکار کرے وہ کافر ہے کافر کے واسطے بخشش مانگنا گناہ ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ﴾ ترجمہ: (اے پیغمبر) تم ان کے حق میں مغفرت کی دعا کرو یا ان کے حق میں مغفرت کی دعا نہ کرو

(ان کے لئے یکساں ہے) اگر تم ستر دفعہ بھی مغفرت کی دعا کرو گے تو خدا ہر گز ان کی مغفرت نہیں کرے گا۔ یہ ان کے اس فعل کی سزا ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اللہ (ایسے) سرکش لوگوں کو (توفیق) ہدایت نہیں دیا کرتا۔

حررہ فقیر حافظ سید پیر ظہور شاہ قادری جلال پوری۔

سوال: مرزائی کا جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

الجواب: کفر ہے کافر کو مثل مسلمان کہنا جیسا کہ مسلمان کو کافر کہنا۔ جنازہ کی دعا میں یہ لفظ آتے ہیں: اللّٰھم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان یعنی ہم میں سے جس کو زندہ رکھنا ہے اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو مارنا ہے اس کو ایمان پر مار۔

اس نے میت کو اپنے زمرہ اسلام میں شمار کیا اور آپ میت کے ساتھ شامل ہوا یہ اقرار عدم امتیاز کا ہے درمیان کافر اور مسلمان کے اور جو کافر اور مسلمان کو برابر سمجھے وہ بے ایمان ہے۔ حدیث کا فتویٰ ہے کہ جو کسی قوم سے مل کر جائے اور مل بیٹھے اور اس کا دل ویسا ہی ہو جاتا ہے اور وہ ملعون ہو جاتا ہے۔ عن عبداللہ بن عمر قال قال رسول اللہ ﷺ لما وقعت بنو اسرائیل فی المعاصی فنھتھم علماء ھم فلم ینتھو فجالسوا فی مجالسھم واکلوھم وشاربوھم فضرب اللہ قلوب بعضھم ببعض ولعنھم علی لسان داؤد وعیسیٰ بن مریم۔ یعنی جب بنی اسرائیل گناہوں میں پڑی تو ان کے علماء نے ان کو منع کیا باز نہ آئے۔ وہی علماء ان کے ساتھ مل بیٹھے اور مل کے کھایا پیا تو اللہ تعالیٰ نے سب کے دل یکساں سیاہ کر دیے اور داؤد اور عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر ان کو ملعون بنایا۔ فقیر غلام قادر بھیروی از لاہور۔

قدصح الجواب المجیب المصیب۔ ......احقر محمد باقر عفی عنہ نقشبندی مجددی لاہوری۔

الجواب صحیح۔ ......بندہ عبدالسلام عفی عنہ ٹونانوی مولداً دیوبندی۔

ھذاالجواب صحیح والمجیب نجیح۔ ......محمد یار عفی عنہ لاہور امام مسجد شہری۔

الجواب صحیح والمجیب نجیح۔ ......محمد حسن عفی عنہ مدرسہ حمیدیہ لاہور۔

المجیب مصیب۔ ......محمد عمر خان عفی عنہ لاہور۔

الجواب صحیح۔ ......محمد عالم دوم مدرس مدرسہ حمیدیہ لاہور۔

ذالک کذالک۔ ......محمد حسین عفی عنہ لاہوری۔

الجواب صحیح۔ ......غلام رسول مدرس مدرسہ حمیدیہ لاہور۔

الجواب صحیح۔ ......ابوسعید محمد حسین بٹالوی۔

الجواب صحیح۔ ......محمد یونس عفی عنہ کشمیری مولداً افشاوری۔

الجواب صحیح۔ ......حررہ الراجی بارگاہ حق نور الحق مانسہرہ۔

الجواب صحیح وصواب والمجیب مصیب ومثاب۔ ......نورالحق مانسہرہ مولداً۔

لیس المثاب الاھذا الجواب واللہ اعلم بالصواب۔ ......عبدالوہاب پشاوری۔

الجواب صحیح۔ ......محمد میر عالم عفی عنہ ہزاروی حال انجمن حمایت اسلام پشاور۔

ھذاالجواب الصحیح والحق الصریح۔ ......عبدالحکیم صواتی مولداً پشاوری سند یافتہ مدرسہ عالیہ رام پور ریاست۔

الجواب صحیح۔ ......نورالحسن عفی عنہ نائب مہتمم مدرسہ جامع العلوم کان پور۔

الجواب صحیح۔ ......محمد نورالحسن عفی عنہ مدرس مدرسہ جامع العلوم کان پور۔

الجواب صحیح۔ ......خان زمان مدرس سوم جامع العلوم کان پور۔

ھذاالجواب صحیح مطابق للحق۔ ......غلام محمد عفی عنہ مدح پوری۔

الجواب صحیح۔ ......ابوالحسن حقانی ابن مولوی ابومحمد عبدالحق دہلوی۔

الجواب: چونکہ نماز جنازہ میں دعائے مغفرت للمیت ہوتی ہے اور یہ مسئلہ ہے کہ دعائے مغفرت للکافر ہے۔ علمائے کرام فتویٰ کفر مرزا اور اس کے متبعین پردے چکے ہیں بنابریں مصلی صلوۃ جنازۃ للمرزائی بغیر توبہ جدید مسلمان نہ ہوگا۔ عبدالرؤف مدرس مدرسہ اسلامیہ عین العلم شاہ جہاں پوری عفی عنہ۔

الجواب صحیح۔ ......بندہ سلطان حسن غفرلہ مدرس مدرسہ عین العلوم شاہ جہاں پور۔

صح الجواب۔ ......عاجز عبدی سر عفی عنہ۔

المجیب مصیب۔ ......محمد سخاوت اللہ مدرس مدرسہ عین العلوم۔

الجواب: امام کو مناسب نہ تھا اس کی نماز پڑھنا اگر امام توبہ نہ کرے تو اس کو عہدۂ امامت سے معزول کرنا چاہیے۔ ابومحمد عبدالحق دہلوی۔

قادیانی کا جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔ ابومحمود محمد رمضان عفی عنہ لدھیانوی۔

صورت مذکورہ میں امام مذکور سخت مداہنت اور جرم عظیم کا مرتکب ہے اور اس لئے فاسق ہے۔ توبہ کرنا لازم ہے۔ اگر توبہ نہ کرے تو زجراً مسلمان اس سے اسلامی تعلقات ترک کردیں۔ محمد کفایت اللہ عفی عنہ مولاہ مدرس امینیہ دہلی۔

الجواب صحیح۔ ......مشتاق احمد مدرس دہلی۔

الجواب مصاب۔ ......امام مذکور اگر معتقد کفر غلام احمد قادیانی کا نہیں تو بسبب ادا کرنے صلوٰۃ جنازہ پیروان اس کے کافر ہوگیا اس لئے کہ غلام احمد مذکور قطعاً کافر ہے اس نے کلام اللہ کو محرف کردیا ہے اور تحریف کتاب اللہ کا کفر ہے اور ایضاً اللہ جل شانہ

قرآن میں فرماتا ہے ﴿وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ﴾۔ العبد الاثیم مفتی عبدالرحیم خلف الوحید مفتی عبدالحمید پشاوری۔

هو الموفق صحت نماز جنازہ کی شرائط میں سے ایک شرط اسلامِ میت بھی ہے کما صرح به الفقهاء الکرام اگر کوئی شخص قطعاً اسلام سے خارج ہو جائے وہ جس گروہ کا ہو دیدہ ودانستہ اس کے جنازہ کی نماز پڑھانا ناجائز اور ایسی ناجائز کہ نماز پڑھنے والا گناہگار ورنہ نہ۔ واللّٰہ اعلم بالصواب وعنده ام الکتاب۔ حررہ محمد عبدالحمید۔

الجواب: جب کہ اس امام نے بعد علم اس بات کے کہ وہ میت ہم عقیدہ وہم مذہب مرزا غلام احمد قادیانی کا ہے اس میت کے عقائد حد کفر قطعی تک پہنچے ہوئے تھے اور میت کا تائب ہونا اس کو نہ معلوم ہوا ہو اس کی نماز جنازہ پڑھا دی تو اس کے متعلق دعائے مغفرت پر کافر کا حکم عائد ہوگا۔ بعض علماء نے دعائے مغفرت کافر پر حکم کفر دیا ہے اور بعض نے احتیاط کی ہے۔ بہر حال یہ فعل اجماعاً حرام ہے۔ اگر اس کو حلال سمجھے گا تو سب کے نزدیک حکم کفر عائد ہوگا۔ درمختار میں ہے"والحق حرمة الدعاء بالمغفرة للکافر"ردالمحتار میں ہے"رد علی الامام القرافی ومن تبعه حیث قال ان الدعاء بالمغفرة للکافر کفر"

علماء محققین فرماتے ہیں کہ جس مسئلہ میں علماء آپس میں کفر اور عدم کفر میں مختلف ہوں تو احتیاط عدم تکفیر میں ہے۔ ہاں ایسے شخص کو توبہ اور تجدید ایمان ونکاح کا حکم دیا گیا ہے اور وہ جب تک توبہ نہ کرے مسلمانوں کو اس سے اجتناب اور اس کی اقتداء سے پرہیز کرنا چاہیے۔ فقیر حافظ محمد بخش عفی عنہ قادری مدرس مدرسہ محمدیہ بدایوں۔